FRI.27.Oct.2023
VOLUME:18 NO:277
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 27/ اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 277
11 ربیع الثانی 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے، بی۔ ایڈ)

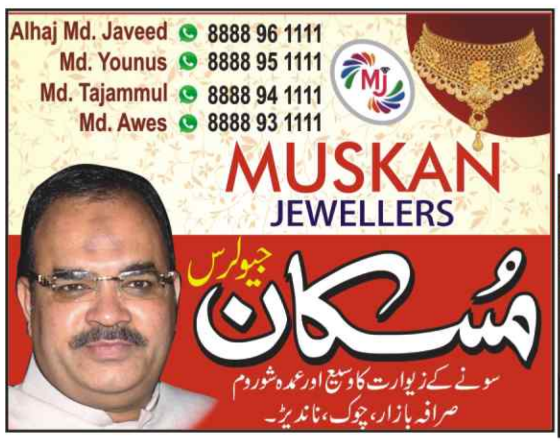

قطر میں انڈین بحریہ کے آٹھ سابق افسران کو سزائے موت سنائی گئی

دوحہ: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) قطر کی ایک عدالت نے گذشتہ سال اگست میں دوحہ سے گرفتار کیے جانے والے انڈین بحریہ کے آٹھ سابق اہلکاروں کو سزائے موت سنا دی ہے مگر ان کو کن الزامات کے تحت یہ سزا سنائی گئی ہے فی الحال اس کی تفصیل جاری نہیں کی گئی ہے۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے انڈیا کی وزارت خارجہ نے کہا کہ 'ہم سزائے موت کے فیصلے سے شدید صدمے میں ہیں اور عدالت کے تفصیلی فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔' انڈیا کے وزارت خارجہ نے مزید کہا ہے کہ 'اس کیس کی کارروائی کی خفیہ نوعیت کی وجہ سے اس موقع پر مزید کوئی تبصرہ کرنا مناسب نہیں ہوگا۔' بیان کے مطابق 'ہم اس کیس کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور اس کی پیروی کر رہے ہیں۔ ہم (گرفتار افراد کے لیے) تمام قونصلر اور قانونی مدد جاری رکھیں گے۔ ہم اس فیصلے کو قطری حکام کے ساتھ بھی اٹھائیں گے۔' ماضی میں گرفتار کیے گئے افراد کی شناخت کمانڈر (ریٹائرڈ) پورنیندو تیواری، کیپٹن (ریٹائرڈ) نوتیج سنگھ گل، کمانڈر (ریٹائرڈ) بیرندر کمار ورما، کیپٹن (ریٹائرڈ) سوربھ وشششت، کمانڈر (ریٹائرڈ) سوگنا کر پکالا، کمانڈر (ریٹائرڈ) امیت ناگپال، کمانڈر (ریٹائرڈ) امیت ناگپال اور سیلر راگیش کے طور پر ظاہر کی گئی تھی۔ سزا پانے والے انڈین بحریہ کے سابق اہلکار دوحہ میں قائم 'الظاہرہ العالمی کنسلٹینسی اینڈ سروسز' کے لیے کام کرتے تھے۔ یہ کمپنی قطر کی بحریہ کو تربیت اور ساز و سامان فراہم کرتی ہے۔ یہ کمپنی مبینہ طور پر ایک عمانی شہری کی ملکیت ہے، جو رائل عمانی فضائیہ کے ایک ریٹائرڈ سکواڈرن لیڈر ہیں، انھیں بھی آٹھ انڈین افراد کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا لیکن بعدازاں تفتیش کے بعد انھیں نومبر میں رہا کر دیا گیا تھا۔ کمپنی کی ویب سائٹ پر اسے قطر کی وزارت دفاع، سکیورٹی اور دوسری حکومتی ایجنسیوں کا 'مقامی بزنس پارٹنر' بتایا گیا ہے۔ اسے دفاعی آلات چلانے اور ان کی مرمت اور دیکھ بھال کا سپیشلسٹ بتایا گیا ہے۔ اس ویب سائٹ میں کمپنی کے اعلیٰ اہلکاروں اور ان کے عہدے کی فہرست بھی دی گئی تھی جس میں کئی انڈین شہریوں کے نام بھی شامل تھے۔ تاہم بعدازاں یہ ویب سائیٹ انٹرنیٹ پر قابل رسائی نہیں رہی تھی۔ ان میں کچھ اہلکار اپنی انڈین بحریہ کی ملازمت کے دوران آبدوزوں کے پراجیکٹ پر کام کر چکے ہیں۔ ان سبھی اہلکاروں کو گذشتہ سال 30 اگست کو حراست میں لیا گیا تھا اور ستمبر سے یہ سبھی جیل میں ہیں۔ خبروں کے مطابق انھیں قید تنہائی میں رکھا گیا ہے۔ گذشتہ ہفتے انڈیا کی وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باغچی نے بتایا تھا کہ اس کیس کی آخری اور ساتویں سماعت 3 اکتوبر کو ہوئی تھی لیکن انھوں نے اس ضمن میں مزید تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ نہ ہی قطر اور نہ ہی انڈیا نے ان 8 افراد پر لگائے گئے الزامات کی تفصیلات کے بارے میں عوامی طور پر فی الحال کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے، تاہم انڈین میڈیا نے نامعلوم ذرائع سے خبر دی تھی کہ انڈین شہریوں پر جاسوسی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ معاملہ خبروں کی زینت اس وقت بنا تھا جب گذشتہ سال 25 اکتوبر کو ڈاکٹر میتو بھارگو نام کی ایک خاتون نے ایک ٹویٹ کیا جس میں انھوں نے دعویٰ کیا کہ 'انڈین بحریہ کے آٹھ سابق اہلکار، جنھوں نے مادر وطن کی خدمت کی ہے، گذشتہ 57 دنوں سے دوحہ میں غیر قانونی حراست/ قید میں ہیں۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'میں حکومت اور متعلقہ حکام سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ جلد ضروری اقدامات کرے اور ان اہلکاروں کو کسی تاخیر کے بغیر قطر سے رہا کروا کر انڈیا لائے۔' قطر میں 000,70 سے زیادہ انڈین کام کرتے ہیں اور انڈین وزارت خارجہ کے مطابق انڈیا میں مائع قدرتی گیس کی کل سپلائی کا نصف سے زیادہ حصہ قطر سے آتا ہے۔ سال 2020-21 میں قطر کے ساتھ انڈیا کی باہمی تجارت 21.9 ارب ڈالر تھی جبکہ قطر میں 6000 سے زیادہ بڑی اور چھوٹی انڈین کمپنیاں کام کرتی ہیں۔ ایسی صورتحال میں آٹھ انڈین شہریوں، جو کہ نیوی کے سابق افسران بھی ہیں، کی گرفتاری نے اُن کے اہلخانہ کو حیران کر دیا تھا۔' اس سے قبل گرفتار کیے گئے کیپٹن (ر) نوتیج سنگھ گل کے بھائی نودیپ گل نے بیان دیا تھا کہ 'ہم ہاتھ جوڑ کر قطر کی حکومت اور اپنے ملک کی حکومت سے کہہ رہے ہیں کہ ان لوگوں کو جلد از جلد ملک واپس لانے کی اجازت دی جائے۔' جبکہ 64 سالہ گرفتار کمانڈر (ریٹائرڈ) پورنیندو تیواری کی بہن میتو بھارگوا نے کہا کہ ان کی 84 سالہ والدہ اس صورتحال پر بہت پریشان ہیں۔ جبکہ ایک ٹویٹ میں انڈین بحریہ کے سابق چیف آف نیول سٹاف ایڈمرل (ر) ارون پرکاش نے انڈیا کی حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس معاملے کے پیش نظر قطر کی حکومت سے تعلقات پر نظر ثانی کرے۔

موب لنچنگ کے خلاف سخت قانون بنانے کی تیاری

پھانسی کی سزا پر بھی غور جاری!

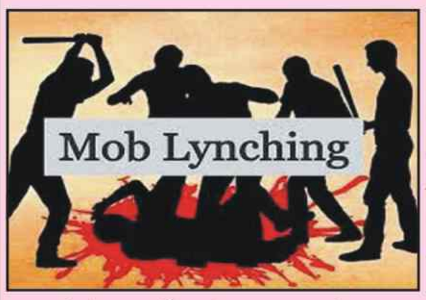

نئی دہلی: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) موب لنچنگ کے واقعات میں شامل لوگوں پر بھی قتل کے مقدمات کی طرح ہی دفعات لگائی جاسکتی ہیں اور سزائے موت وعمر قید کی سزا مل سکتی ہے۔ اس سلسلے میں پارلیمانی کمیٹی غور و خوض کر رہی ہے۔ کمیتی کی طرف سے تین مجرمانہ قانون میں تبدیلی کی سفارش ہوسکتی ہے۔ دراصل ذات اور فرقہ کی بنیاد پر موب لنچنگ کرنے والوں کو سخت سزا دلانے کا مطالبہ لگاتار ہوتا رہا ہے۔ اب تک موب لنچنگ کے معاملے میں 7 سال تک کی سزا کا التزام رہا ہے جسے اب بدل کر پھانسی اور عمر قید تک کرنے کا راستہ ہموار کیا جاسکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انڈین پینل کوڈ (تعزیرات ہند) پر غور وخوض کے لیے وزارت داخلہ نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی ذات، نسل، فرقہ، جنس، جائے پیدائش، زبان اور اقدار کے نام پر موب لنچنگ کے معاملے میں سخت سزا پر تبادلہ خیال کر رہی ہے۔ کمیٹی اس بات کی سفارش کرنے پر غور کر رہی ہے کہ مذکورہ معاملوں سے جڑے کسی بھی موب لنچنگ معاملے میں قتل کا کیس چلے۔ اس کے علاوہ انھیں قتل کے معاملوں میں ملنے والی عمر قید اور پھانسی جیسی سزاؤں کا ہی التزام ہو۔ اسٹینڈنگ کمیٹی میں اس تعلق سے سنجیدگی کے ساتھ غور وخوض ہو رہا ہے۔ کمیٹی کچھ دیگر قوانین کو لے کر بھی صلاح ومشورہ کر رہی ہے۔ ایک سفارش یہ بھی ہوسکتی ہے کہ دفعہ 377 کو برقرار رکھا جائے۔ پہلے اس کے تحت ہم جنس پرستی اور غیر فطری جنسی تعلقات پر پابندی تھی۔ لیکن اسے سپریم کورٹ کے حکم پر ختم کر دیا گیا تھا۔ اب پینل کا ماننا ہے کہ غیر فطری رشتوں کے ملزمین کو اسی سیکشن کے تحت رکھا جائے۔ ایسے لوگوں پر اس سیکشن کے تحت ہی کیس چلائے جائیں۔ علاوہ ازیں ناجائز رشتوں کے لیے دفعہ 497 کے تحت کیس چلے گا۔ حالانکہ اسے جنڈر نیوٹرل رکھنے کی سفارش ہوسکتی ہے۔

امریکہ: 3 مقامات پر اندھا دھند فائرنگ، 22/ افراد ہلاک

واشنگٹن: لیوسٹن: (ایجنسیز) امریکہ کی مائن ریاست کے شہر لیوسٹن میں ایک شخص کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجہ میں کم از کم 22 افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جب کہ درجنوں افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کے مطابق بدھ کی رات ایک سرگرم شوٹر نے فائرنگ کا یہ واقعہ انجام دیا۔ اینڈروسکوگن کاؤنٹی شیرف کے دفتر (پولیس) نے اپنے فیس بک پیج پر مشتبہ شخص کی دو تصاویر جاری کیں، جن میں ایک بندوق بردار کو اسٹیبلشمنٹ میں داخل ہوتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ مشتبہ شخص نے اپنے کندھے پر ہتھیار لٹکا رکھا تھا اور وہ اس وقت فرار ہے۔ دی سن جرنل نے لیوسٹن پولیس کے ترجمان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تین الگ الگ اداروں پر گولیاں چلائی گئیں، جن میں اسپیر ٹائم ریکریشن، اسکیمینز بزبار اینڈ گرل ریستوراں اور والمارٹ ڈسٹری بیوشن سینٹر شامل ہیں۔ واشنگٹن میں ایک امریکی اہلکار نے بتایا کہ صدر جو بائیڈن کو فائرنگ کے اس واقعے سے آگاہ کر دیا گیا ہے اور وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ بوسٹن میں ایف بی آئی کے دفتر نے کہا کہ وہ لیوسٹن، مائن میں ہلاکت خیز فائرنگ کی تحقیقات کے لیے تیار ہے۔ ایف بی آئی کے بیان کے مطابق، ایف بی آئی بوسٹن ڈویژن مائن میں اپنے مقامی، ریاستی اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے شراکت داروں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ہم شواہد اکٹھا کرنے، تفتیش اور اسٹریٹجک مدد کے ساتھ ساتھ متاثرین کی ہر ممکن مدد کے لیے تیار ہیں۔ پولیس نے حملہ آور کی تصویر جاری کرتے ہوئے لوگوں سے مدد طلب کی ہے۔ تصویر میں لمبی بازو کی شرٹ اور جینز پہنے ایک داڑھی والے شخص نے رائفل پکڑی ہوئی ہے اور فائرنگ کر رہا ہے۔ لیوسٹن کے سینٹرل مائن میڈیکل سینٹر نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بڑے پیمانے پر ہلاکتیں ہوئیں۔ زخمیوں کو مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ لیوسٹن اینڈروسکوگن کاؤنٹی کا حصہ ہے اور مائن کے سب سے بڑے شہر پورٹ لینڈ سے تقریباً 35 میل (56 کلومیٹر) شمال میں واقع ہے۔ گن وائلنس آرکائیو کے مطابق مئی 2022 کے بعد امریکہ میں فائرنگ کا یہ سب سے مہلک واقعہ ہے۔ مئی 2022 میں ایک بندوق بردار نے ٹیکساس کے اووالڈے کے ایک اسکول میں فائرنگ کر کے 19 بچے اور دو اساتذہ کو ہلاک کر دیا تھا۔ 2020 میں کورونا کی وبا شروع ہونے کے بعد سے امریکی فائرنگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ 2022 میں اس طرح کے 647 واقعات پیش آئے اور 2023 میں 679 واقعات پیش آچکے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے زمینی حملہ کیا تو غزہ کو اس کا قبرستان بنادیں گے: پاسداران انقلاب کی دھمکی

تہران: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب کے سربراہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی پر زمینی حملہ کیا تو غزہ کو اسرائیلی فوج کا قبرستان بنادیں گے۔ ایرانی عسکری عہدیدار کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ جنگ کی وجہ سے مشرق وسطی ایک نئے بحران کے دہانے پر ہے۔ جمعرات کو پاسداران انقلاب کے کمانڈر حسین سلامی نے اسرائیلی فوج کو غزہ کی پٹی پر زمینی حملہ کرنے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا ہوا تو اسرائیلی فوج کو وہیں دفن کر دیا جائے گا"۔ مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں "امریکی اس آگ سے جل جائیں گے"۔ یہ دھمکیاں ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان آج کے اوائل میں نیویارک پہنچے ہیں تا کہ غزہ میں مسلسل اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے بحران کے تناظر میں بین الاقوامی سطح پر مشاورت کر کے اس کا سفارتی حل نکال سکیں۔ پاسداران انقلاب کے ڈپٹی کمانڈر علی فدوی نے بھی چند روز قبل دھمکی دی تھی کہ "ضرورت پڑنے پر حیفا پر میزائل داغیں گے"۔ انہوں نے اس وقت فلسطینی دھڑوں اور خطے میں ایرانی حمایت یافتہ دیگر فوجی گروپوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ "اگر اسرائیل غزہ پر حملہ کرتا ہے تو مزاحمت کا محور جواب دے گا"۔ ایرانی وزیر خارجہ نے گذشتہ ہفتے تجویز دی تھی کہ "اگر امریکا اور اسرائیل غزہ میں نسل کشی بند نہیں کرتے تو کچھ بھی ممکن ہے، ہمارے پاس تمام آپشن کھلے ہیں"۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ خطہ" بارود کا ڈھیر بن چکا ہے اور کسی بھی غلط حساب کتاب کے سنگین نتائج ہوں گے"۔

راجستھان کانگریس صدر کی رہائش پر ای ڈی کی چھاپہ ماری بی جے پی کی بوکھلاہٹ کا نتیجہ: سچن پائلٹ

جئے پور: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ سچن پائلٹ نے راجستھان کانگریس صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا کی رہائش پر ای ڈی کی چھاپہ ماری کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس کارروائی سے صاف ہو گیا ہے کہ راجستھان میں انتخابات کو لے کر بی جے پی کس قدر بوکھلا گئی ہے اور مایوسی کا شکار ہے۔ دہلی میں کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران سچن پائلٹ نے راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کے بیٹے ویبھو گہلوت کو 12 سال پرانے ایک معاملے میں جاری کردہ ای ڈی کے سمن کی بھی تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ "وزیر اعلیٰ کے بیٹے ویبھو گہلوت کو جو سمن جاری کیا گیا ہے، وہ 12 سال پرانا معاملہ ہے۔ ہر کسی کو سمجھ آتا ہے کہ اس کے پیچھے آخر مرکز کی منشا کیا ہے۔ انتخاب کی تاریخوں کا اعلان ہونے کے بعد ای ڈی کی کارروائیوں کی منشا واضح ہے۔" راجستھان میں ای ڈی کے چھاپہ ماری اور ویبھو گہلوت کو بھیجے گئے سمن پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی تلخ ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ "انتخاب آتے ہی ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی وغیرہ بی جے پی کے حقیقی 'پنّا چیف' بن جاتے ہیں۔ راجستھان میں اپنی یقینی شکست کو دیکھتے ہوئے بی جے پی نے اپنا آخری داؤ چل دیا ہے۔ ای ڈی نے چھتیس گڑھ کے بعد راجستھان میں بھی انتخابی مہم میں اترتے ہوئے کانگریس لیڈران کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ مودی حکومت کی تاناشاہی جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔ ہم ایجنسیوں کے غلط استعمال کے خلاف لڑتے رہیں گے، عوام بی جے پی کو تلخ جواب دے گی۔" راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے ای ڈی کی تازہ کارروائی پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیٹے کو ای ڈی نے گلاب کا پھول بھیجا ہے۔ اشوک گہلوت نے کہا کہ 25 اکتوبر 2023 راجستھان کی خواتین کے لیے کانگریس کی گارنٹیاں لانچ اور 26 اکتوبر 2023 رجستھان کانگریس صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا کے یہاں ای ڈی کی ریڈ۔ میرے بیٹے ویبھو گہلوت کو ای ڈی میں حاضر ہونے کا سمن۔ اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ میں کیوں کہتا آرہا ہوں کہ راجستھان کے اندر ای ڈی کی چھاپہ ماری روزانہ اس لیے ہوتی ہے کیونکہ بی جے پی یہ نہیں چاہتی کہ راجستھان میں خواتین کو، کسانوں کو، غریبوں کو کانگریس کے ذریعہ دی جارہی گارنٹیوں کا فائدہ مل سکے۔

اسرائیلی بمباری میں الجزیرہ کے صحافی کی

اہلیہ، بیٹا، بیٹی اور پوتا شہید 'غزہ میں کوئی جگہ محفوظ نہیں'

غزہ: الجزیرہ کا کہنا ہے کہ غزہ میں اس کے ایک رپورٹر کے خاندان کے چار افراد اسرائیلی بمباری میں ہلاک ہوئے ہیں۔ ایک بیان میں الجزیرہ نیٹ ورک کا کہنا ہے کہ وائل الدحدوح کی بیوی، نوجوان بیٹا اور بیٹی مرکزی غزہ میں پناہ گزینوں کے ایک کیمپ میں ہلاک ہوئے۔ بعدازاں یہ اطلاعات سامنے آئیں کہ ان کے پوتے بھی پناہ گزین کیمپ پر بمباری میں ہلاک ہوئے ہیں۔ الجزیرہ نے ان اموات اور اسرائیل کے 'اندھا دھند حملوں' کی مذمت کی ہے۔ چینل کے مطابق وائل الدحدوح کی فیملی مرکزی غزہ کے نصیرت کیمپ کے ایک گھر میں رہائش پذیر تھی۔ انھوں نے اسرائیل کی جانب سے شمالی غزہ میں فوجی کارروائی کی تنبیہ کے بعد نقل مکانی کر لی تھی اور اس پناہ گزین کیمپ میں رہائش پذیر ہوئے تھے۔ وائل الدحدوح کے 15 سالہ بیٹے محمود ہائی سکول کے آخری سال میں تھے جبکہ ان کی بیٹی کی عمر سات سال اور پوتے کی عمر فقط 18 ماہ تھی۔ وائل الدحدوح نے اپنے بیوی، بچوں اور پوتے کی نمازِ جنازہ خود پڑھائی۔ اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) نے تصدیق کی ہے کہ اس نے غزہ میں حماس کے اہداف کے خلاف فضائی کارروائی کی جس میں وائل الدحدوح کے خاندان کے افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ غزہ میں صحافیوں کے خاندانوں سمیت عام شہریوں پر بمباری اور انسانی جانوں کے ضیاع سے متعلق بی بی سی کے سوال پر اسرائیلی فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل پیٹر لرنر نے کہا کہ 'کسی بھی انسانی جان کو کھونا صدمے کا باعث ہے۔' آن لائن جاری کردی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اپنے اہلخانہ کی ہلاکت کی اطلاع وائل الدحدوح کو اس وقت ملتی ہے جب وہ ایک میڈیا کی گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ اس موقع پر وہ آبدیدہ ہو جاتے ہیں اور ان کے ساتھی انھیں دلاسہ اور تسلی دیتے ہیں۔ اس کے بعد کی ویڈیو میں وائل الدحدوح ہسپتال میں اپنے پیاروں کی میتوں کو دیکھنے جاتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں بظاہر ان کی سات سال کی بیٹی کی لاش تھی۔ ایک موقع پر وہ اپنے نوجوان بیٹے کی لاش کے سامنے جھکے ہوئے عربی میں چند الفاظ ادا کرتے ہیں۔ الدحدوح نے ہسپتال سے نکلنے کے بعد الجزیرہ کو دیے انٹرویو میں کہا کہ 'جو ہوا وہ واضح ہے۔ یہ بچوں، خواتین اور عام شہریوں پر ٹارگٹڈ حملے ہیں۔ میں یرموک میں ایسے ہی ایک حملے کی رپوٹنگ کر رہا تھا۔ اسرائیلی کارروائیوں میں نصیرت سمیت ایسے کئی علاقوں کو ہدف بنایا ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ہمیں شک تھا کہ اسرائیلی فورسز ان لوگوں کو سزا دیے بغیر جانے نہیں دے گا۔ افسوس کہ یہی ہوا۔ یہ وہ 'محفوظ' علاقہ ہے جس کی قابض آرمی بات کر رہی تھی۔' الدحدوح نے کہا کہ 'غزہ میں کوئی بھی جگہ محفوظ نہیں۔' الدحدوح غزہ میں الجزیرہ عربی کے بیورو چیف ہیں اور وہ گذشتہ کئی برسوں سے اس ادارے سے منسلک ہیں۔ الجزیرہ نے کہا ہے کہ اسے غزہ میں اپنے ساتھیوں کے تحفظ کے حوالے سے شدید تحفظات ہیں۔ اس نے ان کے تحفظ کے لیے 'اسرائیلی حکام کو ذمہ دار' ٹھہرایا ہے۔ الجزیرہ نے کہا ہے کہ 'ہم عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ معاملے میں مداخلت کرے تا کہ شہریوں پر حملے روکے جاسکیں اور معصوم جانیں بچائی جاسکیں۔

اب پیاز نے نکالے عوام کے آنسو! ایک ہفتے میں 50 فیصد تک مہنگی ہوئی

نئی دہلی: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) ٹماٹر کے بعد اب پیاز کی قیمت عوام کی آنکھوں سے آنسو لانے کو تیار ہے۔ دارالحکومت دہلی کے خوردہ بازار میں پیاز 50 سے 60 روپے فی کلو میں دستیاب ہے۔ جبکہ ایک ہفتہ قبل پیاز 30 سے 40 روپے فی کلو دستیاب تھی۔ پیاز ایک ہفتے میں 50 فیصد مہنگی ہو گئی۔ دسمبر میں نئی فصل کی آمد سے قبل مہنگی پیاز سے ریلیف کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ پیاز کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان آئندہ چند روز تک جاری رہ سکتا ہے۔ حکومت نے اپنے بفر اسٹاک سے این سی سی ایف اور نافیڈ کے ذریعے پیاز فروخت کرنے کا اعلان کیا تھا۔ حکومت نے پرائس اسٹیبلائزیشن فنڈ کے ذریعے پیاز کا بفر اسٹاک بھی بنایا ہے تا کہ عام صارفین کو پیاز کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے سے ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ پیاز کی برآمد کو روکنے کے لیے 40 فیصد ایکسپورٹ ڈیوٹی بھی لگائی گئی۔ لیکن اس کے باوجود خوردہ بازار میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے۔ پیاز کی قیمتوں میں اضافہ اس وقت دیکھا جارہا ہے جب نومبر 2023 میں شمالی ہندوستان کی بڑی ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہو رہے ہیں۔ یہ وہ ریاستیں ہیں جہاں پیاز کی کھپت زیادہ ہے۔ پیاز کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ حکمران جماعت کو انتخابی نقصان کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ پیاز کی قیمتوں میں اضافے کے بعد اپوزیشن پارٹی کانگریس نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل کے ذریعے حکومت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔

پاکستانی سرحد سے دراندازی لشکر طیبہ کے 5 دہشت گرد ہلاک

کپواڑہ: 26/ اکتوبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے کپواڑہ ضلع واقع ماچھل سیکٹر میں 26 اکتوبر کو سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی دراندازی کی بڑی کوشش کو ناکام کر دیا۔ لائن آف کنٹرول پر سیکورٹی فورسز نے ایک بڑی مہم چلا کر لشکر طیبہ کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ علاقہ میں اب بھی تلاشی مہم جاری ہے۔ جموں و کشمیر پولیس کا کہنا ہے کہ آج صبح ماچھل سیکٹر میں پولیس کے ایک اسپیشل اِنپٹ کی بنیاد پر فوج کے ساتھ مشترکہ مہم شروع کی گئی تھی۔ ذرائع نے جموں و کشمیر پولیس کو دہشت گردوں کے ایک گروپ کی طرف سے علاقہ میں ممکنہ دراندازی کی کوشش کے بارے میں مطلع کیا تھا۔ جیسے ہی دراندازی کرنے والے گروپ کو سرحد کی باڑ کے پاس الرٹ سپاہیوں کی طرف سے ٹریک کیا گیا اور چیلنج پیش کیا گیا تو دہشت گردوں نے جوانوں پر گولی باری شروع کر دی۔ اس کے بعد تصادم شروع ہو گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ابتدائی گولی باری میں دو دراندازمارے گئے تھے اور دیگر دراندازوں نے پیچیدہ علاقہ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خود کو بچانے کی کوشش کی۔ آخر کار 6 گھنٹے طویل آپریشن کے بعد 3 مزید دہشت گردوں کو سیکورٹی فورسز نے ہلاک کر دیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جانکاری دی ہے کہ لشکر طیبہ کے 3 مزید دہشت گرد مارے گئے ہیں جس سے ان کی مجموعی تعداد 5 ہو گئی ہے۔

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

(11 ربیع الآخر یوم وصال پر خصوصی تحریر)

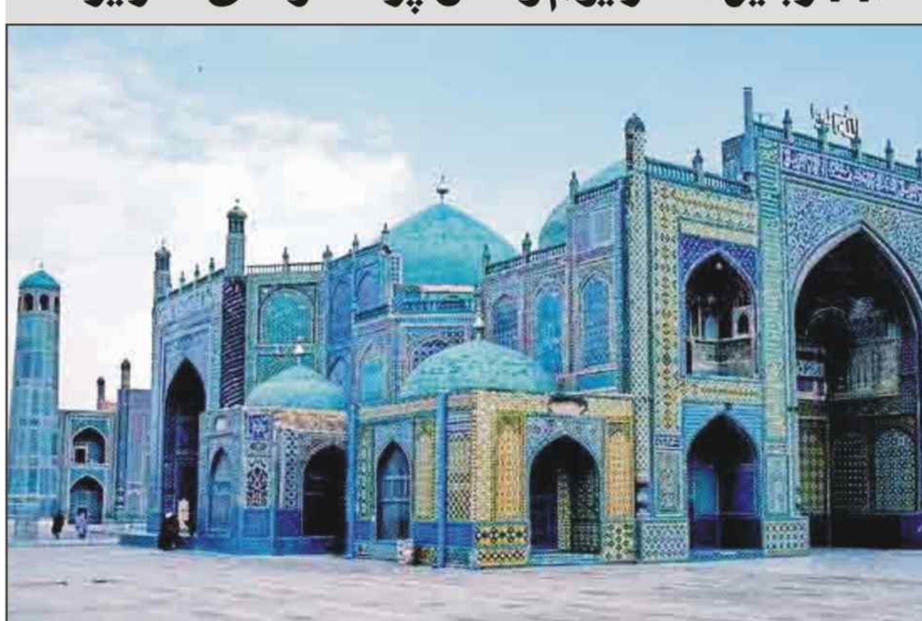

ضیاءالمصطفیٰ نظامی
جنرل سکریٹری آل انڈیا بزم نظامی

سلطان الاولیاء، قطب الاقطاب، فرد الاحباب، الغوث الاعظم، شیخ شیوخ العالم، غوث الثقلین، امام الطائفین، شیخ الطالبین، شیخ الاسلام، محی الدین ابومحمد سیدنا شیخ عبدالقادر الحسنی الحسینی الجیلانی ۔کی ولادت باسعادت یکم رمضان المبارک 470ھ بمطابق 1075ء بروز جمعہ کو بحیرہ خزر کے جنوبی ساحل سے ملحق گیلان کا چھوٹا سا مگر زرخیز صوبہ ہے اُس کے ایک قصبہ نیف میں ہوئی ۔آپ ثابت النسب سید ہیں ۔جامع حسب ولقب ہیں ۔والد بزرگوار کی نسبت سے حسنی علوی اور والدہ ماجدہ کی نسبت سے (جو سید عبداللہ صومعی زاہد کی بیٹی ہیں) حسینی سید ہیں ۔آپ کے والد گرامی کا اسم گرامی حضرت سید ابوصالح موسیٰ جنگی دوست ہے ۔حضور غوث اعظم قدس سرہ حضرت عبداللہ صومعی زاہد رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے ہیں ۔غوث اعظم کی والدہ محترمہ کا نام حضرت فاطمہ اور کنیت اُم الخیر تھی ۔آپ بڑی پاک طینت اور صالحہ خاتون تھیں ۔آپ نجیب الطرفین اور شریف الجانبین ہیں ۔آپ کے اِس سلسلہ عالیہ کی اِبتداء متواتر صحیح ثابت اور ایسی روشن ہے جیسا آفتاب عالم تاب ہوتا ہے ۔محققین اُمت کا اِسی پر اتفاق ہے ۔آپ کی کنیت ابومحمد ہے ۔آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ کی عمر ساٹھ سال تھی ۔آپ جب پیدا ہوئے تو رمضان شریف میں دن بھر دودھ نہ پیتے تھے ۔ یہ بات مشہور ہوگئی کہ سیدوں کے گھر ایک بچہ پیدا ہوا ہے جو رمضان شریف میں دن کو دودھ نہیں پیتا ۔آپ بچپن میں شفقتِ پدری سے محروم ہوگیے ۔آپ کے نانا حضرت سید عبداللہ صومعی علیہ الرحمہ باحیات تھے ۔ اُنہوں نے آپ کو اپنی آغوش تربیت میں لے لیا ۔آپ بچوں کے ساتھ نہیں کھیلا کرتے تھے ۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ جب میں بچوں کے ساتھ کھیلنے کا ارادہ کرتا تو آواز آتی ۔اے خوش بخت وخوش نصیب ہماری طرف آجاؤ ۔ میں آواز سن کر ڈرتا اور دوڑ کر سیدھا اپنی والدہ کی گود میں آجاتا ۔آغازِ تعلیم کا تو صحیح طور پر معلوم نہیں مگر اتنا ضرور پتا چلتا ہے کہ آپ نے دس سال کی عمر میں اپنے وطن جیلان ہی کے مکتب میں باضابطہ طور پر قرآن کریم ختم کیا اور چند دیگر کتابیں پڑھیں ۔حضرت ابوعبداللہ محمد بن قائدوانی کا بیان ہے کہ میں حضرت شیخ سید عبدالقادر قدس سرہ کی خدمت میں حاضر تھا ۔ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ نے اپنے اَمر کی بنیاد کس چیز پر رکھی ہے ۔آپ نے فرمایا: ”سچ“ پر اور فرمایا میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا نہ بچپنے میں نہ جوانی میں ۔حضرت شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ بچپن میں ایک دفعہ مجھے جنگل میں جانے کا اتفاق ہوا اور میں ایک بیل کے پیچھے کھڑا ہو کر عام کسانوں کی طرح ہل چلانے لگا میری حیرانگی کی اِنتہا نہ رہی جب اُس بیل نے مجھ سے کلام کیا کہ تم کاشتکاری کے لیے پیدا نہیں ہوئے ۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں اِس کا حکم بھی نہیں دیا ۔فرماتے ہیں میں خوف کی حالت میں گھر آیا اور گھر کی چھت پر چڑھ گیا تو میں نے حاجیوں کو میدانِ عرفات میں دیکھا ۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کی آنکھوں کے آگے سے تمام حجابات ہٹا دیئے ۔فرماتے ہیں میں اپنی والدہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ مجھے اِجازت دیجئے تاکہ میں بغداد شریف جاکر علماء کرام سے علم ظاہری اور مشائخ طریقت سے طریقت کا فیض حاصل کروں ۔فرماتے ہیں اُس وقت میری عمر 18 سال تھی ۔ایک ماں کے لیے ایسے ہونہار اطاعت شعار اور پیدائشی ولی بیٹے کو اپنے سے جدائی کی اجازت دینا کوئی آسان کام نہ تھا ۔مگر والدہ نے اپنے بیٹے کے اشتیاق کو دیکھتے ہوئے بغداد شریف جانے کی اِجازت مرحمت فرمادی اور ساتھ ہی نصیحت فرمائی کہ بیٹا ہمیشہ سچ بولنا اور الوداع فرماتے ہوئے فرمایا ”میں تمہیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حوالے کرتی ہوں شاید میں تمہیں زندگی میں نہ دیکھ سکوں“ ۔سرکار غوث اعظم قدس سرہ نے علوم ظاہری حاصل کرنے کے بعد علوم باطنی کے حصول کی ابتداء فرمائی اور مجاہدہ وریاضت کی انتہائی مشکل اور پرخار راہوں میں قدم رکھا ۔چنانچہ آپ شہر چھوڑ کر عراق کی ویران وادیوں میں یکتا و یگانہ زندگی بسر کرنے لگے تاکہ کامل یکسوئی ملے جیسے ہی آپ نے اپنی مجاہدانہ زندگی کا آغاز کیا فضل الٰہی ابتدا ہی سے آپ کے شامل حال رہا ۔شیخ ابوالعباس احمد یحییٰ بغداد المعروف ابن الدیبقی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے 558ھ میں حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کو سنا کہ کرسی پر بیٹھے ہوئے فرمارہے تھے میں پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں اکیلا پھرتا رہا ۔چالیس سال عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتا رہا اور پندرہ سال نماز عشاء پڑھ کر قرآن پاک شروع کردیتا اور ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر اور نیند کے خوف سے دیوار کی کھونٹی ہاتھ سے پکڑ کر صبح تک ختم کردیا کرتا ۔ایک رات میں ایک سیڑھی پر چڑھ رہا تھا میرے نفس نے کہا کاش تو ایک گھڑی سو جائے اور پھر اُٹھ کھڑا ہو جونہی یہ خطرہ میرے دل میں آیا میں ٹھہر گیا اور ایک پاؤں پر کھڑا ہوگیا اور قرآنِ مجید شروع کردیا اور اِسی حالت میں مکمل قرآن پاک پڑھ لیا ۔حضور سیدنا غوث اعظم قدس سرہ نے جب تمام علوم پر دسترس حاصل کرلی ،عبادت وریاضت اور مجاہدات کی مشقتوں اور صحرانوردی کی خلوتوں میں بہت عرصہ گزر گیا اور محنت شاقہ کے بعد پورا تزکیہ نفس ہوا تو آپ حضرت قاضی ابوسعید مبارک مخزومی رحمۃ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیعت کرکے حلقہ ارادت میں شامل ہوگیے جس سے آپ کو کمال عروج ملا ۔حتیٰ کہ ایک دن اپنے مرشد کامل قاضی ابوسعید مبارک مخزومی قدس سرہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور کسی کام کے لیے اُٹھ کر باہر آئے تو آپ کے شیخ طریقت نے فرمایا اس نوجوان کا قدم ایک دن تمام اولیاءاللہ کی گردنوں پر ہوگا اور اِس کے زمانے کے تمام اولیاء اِس کے سامنے اپنی گردنیں جھکادیں گے اور انکساری کریں گے ۔حضرت قاضی ابوسعید مبارک مخزومی رحمہ اللہ جب سیدنا غوث اعظم قدس سرہ سے بیعت لے چکے تو آپ کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلایا جس سے آپ کو اتنا فیض ملا کہ خود فرماتے ہیں میرے شیخ طریقت جو لقمہ میرے منہ میں ڈالتے تھے وہ ہر لقمہ میرے سینہ کو نورِ معرفت سے بھر دیتا تھا ۔پھر حضرت شیخ قاضی ابوسعید مبارک مخزومی رحمہ اللہ نے آپ کو خرقہ خلافت پہنایا اور فرمایا: اے عبدالقادر یہ خرقہ حضور سرور کونین ﷺ نے امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا اُن سے حضرت خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ کو ملا ،اور پھر اُن سے دست بدست مجھ تک پہنچا اور اب میں تمہیں دے رہا ہوں ۔ یہ خرقہ پہننے کے بعد حضور سیدنا غوث اعظم قدس سرہ پر برکات وتجلیات اور بے شمار انوارِ الٰہیہ کا نزول ہوا ۔ (قلائد الجواھر) حضرت سیدنا غوث اعظم قدس سرہ نے 16 شوال المکرم 521ھ مطابق 1127ء بروز منگل باب الازج کے متصل ایک بڑا حلبہ (مسافر خانہ) ہے وہاں دوپہر کے وقت قیلولہ فرمارہے تھے آپ نے ظہر سے پہلے رسول اکرم ﷺ کا دیدار کیا حضور اَقدس ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے وعظ کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں عجمی (غیر فصیح) ہوں ۔ بغداد شریف میں فصحائے عرب کے سامنے کیسے کلام کروں ؟حضور نبی کریم ﷺ نے سات بار لعاب دہن میرے منہ میں ڈالا اور مجھ سے فرمایا کہ لوگوں کو وعظ کرا ور حکمت وموعظ حسنہ سے اپنے رب کے راستے کی طرف بلا ۔پس میں ظہر کی نماز پڑھ کر بیٹھ گیا بہت سے لوگ میرے پاس آئے میں گھبرا گیا پھر میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اُنہوں نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے تو وعظ کیوں نہیں کرتا؟ میں نے عرض کیا حضور میں گھبرا گیا ہوں آپ نے فرمایا: اپنا منہ کھول میں نے منہ کھولا تو آپ نے چھ بار اپنا لعاب شریف میرے منہ میں ڈالا میں نے عرض کیا پورے سات مرتبہ کیوں نہیں ڈال رہے آپ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اَدب کی وجہ سے ایسا کیا ہے ۔تھوڑے عرصہ میں آپ کے وعظ میں لوگ بکثرت شامل ہونے لگے باب الحلبہ کے مصلے میں گنجائش نہ رہی تو آپ کی کرسی شہر کے باہر عیدگاہ میں لے گیے وہاں بھی لوگ جوق درجوق شوق سے گھوڑوں خچروں گدھوں اور اونٹوں پر آیا کرتے تھے حاضرین مجلس کی تعداد تقریباً ستر ہزار ہوا کرتی ۔حضور سیدنا غوث اعظم قدس سرہ کے صاحبزادے سید عبدالوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ نے 528ھ/ 1127ء سے 561ھ تک (تینتیس سال) درس وتدریس اور فتاوی نویسی کے فرائض سرانجام دیئے ۔آپ کی مجلس مبارکہ میں باوجودیکہ ہجوم بہت زیادہ ہوتا تھا لیکن آپ کی آواز مبارک جتنی نزدیک والوں کو سنائی دیتی تھی اتنی ہی دور والوں کو سنائی دیتی تھی اور آپ اہل مجلس کے خطرات قلبی کے موافق کلام فرماتے تھے ۔قول وفعل میں مطابقت: حضرت احمد بن صالح بن شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں مدرسہ نظامیہ میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کی مجلس میں بیٹھا تھا ۔اِس مجلس میں وقت کے اکثر علماء وفقہا موجود تھے اور آپ کا موضوع گفتگو قضاو قدر تھا ۔اتنے میں ایک بہت بڑا سانپ چھت سے آپ کی گود میں آگرا اور پھر سینہ سے نکل کر گلے کے گرد لپٹ گیا ۔اِس واقعہ کے باوجود نہ تو آپ اپنی جگہ سے ہلے اور نہ ہی سلسلہ کلام منقطع کیا ۔چند لمحوں کے بعد سانپ اُترا اور زمین پر آپ کے سامنے کھڑا ہو کر کچھ کہنے لگا جسے ہم نہ سمجھ سکے اور پھر وہ چلا گیا ۔لوگ واپس آگئے اور آپ کی خیریت پوچھی اور معلوم کرنا چاہا کہ اِس سانپ نے آپ سے کیا کہا ۔آپ نے فرمایا وہ کہتا تھا کہ میں نے اپنی لمبی زندگی میں بہت سے اولیاءاللہ کو دیکھا ہے مگر آپ جیسا ثابت قدم نہیں دیکھا ۔روایت میں آیا ہے کہ حضرت غوث اعظم قدس سرہ بہت زیادہ رویا کرتے تھے ۔اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا خوف دِل میں رکھتے تھے اور متجاب الدعاء تھے اور سخاوت کرنے میں مشہور تھے ۔اچھے اخلاق کے مالک اور بہترین خوشبو استعمال کرتے تھے ۔اگر کوئی آپ کے جسم پر پہنے ہوئے لباس کا سوال کرتا تو اُتار کر اُسے عطا فرمادیتے تھے ۔آپ حاکموں کے پیسے کی طرف تکتے نہیں تھے ۔آپ کے صاحبزادے حضرت شیخ عبدالرزاق رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ آپ حج کے لیے روانہ ہوئے جب بغداد کے قریب ایک موضع میں جس کا نام حلہ تھا پہنچے تو حکم دیا کہ یہاں کوئی ایسا گھر تلاش کرو جو سب سے زیادہ ٹوٹا پھوٹا اور اُجڑا ہوا ہو ہم اُس میں قیام کریں گے ۔قصبہ کے امیروں اور رئیسوں نے بڑے اچھے مکانات آپ کے سامنے قیام کرنے کے لئے پیش کئے لیکن آپ نے اِنکار فرمادیا ۔تلاش بسیار کے بعد ایک ایسا مکان مل گیا جس میں ایک بڑھیا بوڑھا اور ایک بچی تھی ۔آپ نے بڑے میاں سے اِجازت لے کر رات اُس کے گھر میں گزاری اور وہ تمام نذرانے اور ہدایات جو نقد جنس اور حیوانات کی صورت میں آپ کو پیش کیے گیے تھے آپ نے اہل خانہ کو دے دیئے ۔آپ کا وصال 11 ربیع الآخر 561ھ بروز دوشنبہ بعد نماز عشاء اکیانوے (91) سال کی عمر مبارک میں بغداد میں ہوا آپ کی زبان مبارک پر کلمہ طیبہ کا ورد جاری تھا ۔آخر میں آپ نے للہ، للہ کہا پھر آپ کی آواز مبارک مخفی ہوگئی اور روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی ۔اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن ۔آپ کے صاحبزادے حضرت سیدنا شیخ عبدالوہاب قدس سرہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مدرسہ عالیہ باب ازج کے پاس بغداد شریف میں تدفین ہوئی آپ کے فیوض وبرکات سے مستفیض ہونے کے لیے ہمہ وقت زائرین کا ازدھام رہتا ہے ۔

ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد وشمار

مفتی محمد ثناءالہدیٰ قاسمی

بہار میں ۲/ اکتوبر ۲۰۲۳ء کا دن اس اعتبار سے بڑا تاریخی رہا کہ نتیش حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد وشمار جاری کردیئے ،اس کام میں رکاوٹیں بہت آئیں ،کام کو روکنا پڑا ،نتائج کی اشاعت پر پابندی لگائی گئی ،لیکن جب نیت میں خلوص ہو اور ارادے پختہ ہوں تو راستے بند نہیں ہوتے ،بہار حکومت کو ذات پر مبنی مردم شماری کے لیے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے چکر لگانے پڑے اور بالآخر ان تمام رکاوٹوں کو عبور کرکے نتیش حکومت نے ایک ایسی پہل کردی ،جس پر ہندوستان کی دوسری ریاستیں بھی آگے بڑھنے کو اب تیار ہیں ،بہار حکومت نے ان اعداد وشمار کے جاری کرنے کے بعد اعلان کیا کہ سماج کے ہر طبقہ کو فائدہ پہونچنا چاہیے اور جس کی جتنی تعداد ہو اس اعتبار سے حصہ داری دی جائے ،ہم جانتے ہیں کہ ایسا ہو نہیں پائے گا ،کیوں کہ ہندوستان میں افسر شاہی اور بیوروکریٹ کی ہی حکمرانی رہتی ہے ،اور ان بڑے عہدوں پر راجپوت ،بھومی ہار اور برہمن ہی قابض ہیں ،جن کی تعداد بہار کی کل آبادی 130725310 میں علی الترتیب 3.67,3.45 اور 2.89 فی صد ہے ،یہ بیوروکریٹ کبھی نہیں چاہیں گے کہ او بی سی 27.1286% ای بی سی 36.0148% درج فہرست ذات 19.6518% درج فہرست قبائل اور جنرل زمرے کے 15.5224% لوگ ان پر حکمراں بن بیٹھیں ،ابھی صورت حال یہ ہے کہ مرکزی سرکار کے نوے (90) سکریٹری میں صرف تین (3) او بی سی ہیں ،بقیہ سارے سکریٹری بڑی ذات سے آتے ہیں ؛ بہار کے حالات بھی اس سے الگ نہیں ہیں ،یہاں اعلیٰ ذات آزادی کے بعد سینتیس سال (37) ایک سو ستانوے دن وزیر اعلیٰ کی کرسی پر قابض رہے ،شری کرشن سنہا ،جگر ناتھ مشرا ،کے بی سہائے ،بندیشوری دوبے ،ونود انند جھا ،چندر شیکھر سنگھ ،کیدار پانڈے ،بھاگوت جھا آزاد ،مہا مایا پرساد سنگھ ،ستندر نرائن سنہا ،ہری ہر سنگھ ،دیپ نارائن سنگھ کا شمار اسی طبقہ سے ہے ،صرف تین وزیر اعلیٰ اس درمیان درج فہرست ذات سے ہے ، جن میں سے کسی نے بھی ایک سال کی مدت بھی پوری نہیں کی ،ان وزراء اعلیٰ میں رام سندر داس 302 دن ،بھولا پاسوان شاستری 112 دن ،جیتن رام مانجھی 278 دن ہی وزیر اعلیٰ کی کرسی پر رہ پائے ،اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے مسلمان کو صرف ایک بار وزیر اعلیٰ بننے کا موقع ملا ،لیکن یہ بھی اپنی مدت پوری نہیں کرسکے ،یہ عبدالغفور تھے جن کے اقتدار کا سورج صرف ایک سال دو سو تراسی دن ہی چمک سکا ،جے پی اندولن نے ان کی بساط سیاست کو ہی سمیٹ ڈالا ، اب حالات کچھ مختلف ہیں ،اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کی تعداد 2.44 فی صد کمی ہے ، اس کے باوجود رکاوٹیں آئیں گی اور آنے والے وقت میں یہ دیکھنا انتہائی دلچسپ ہوگا کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے ۔اعداد وشمار کے مطابق ریاست کی کل آبادی 13425310 میں ہندو 81.99% مسلم 17.70% عیسائی ،سکھ ، بدھ ،جین ،دیگر اور دہریے (لا مذہب) کی تعداد اعشاریہ صفر کے بعد ہے ،اس طرح مسلمان اس ریاست میں دوسری بڑی اکثریت ہے اور ایوان نمائندگان میں ان کی تعداد اچھی خاصی ہونی چاہیے ،لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسمبلی میں ان کی تعداد دن بدن گھٹ رہی ہے اور سیاسی سطح پر جس حصہ داری کی بات انتخاب کے وقت میں زوروں پر اٹھتی ہے ،حقائق سے اس کا کچھ لینا دینا نہیں ہوتا ،سیاسی پارٹیاں اس تعداد میں مسلمانوں کو ٹکٹ ہی نہیں دیتیں ،جیت کر آنا تو بہت دور کی بات ہے ،جس حلقہ سے ٹکٹ دیا جاتا ہے ،وہاں بھی داخلی طور پر ایسے حالات پیدا کردیے جاتے ہیں کہ مسلمان جیت نہیں پاتا ہے ،یہاں ذات برادری کا ہندوؤں میں اس قدر غلبہ ہے کہ وہ اپنی برادری کے امیدوار کو ہی ووٹ دے گا ، چاہے وہ کسی پارٹی سے کھڑا ہو ۔مسلمانوں کے یہاں ذات برادری کا ایسا تصور تو نہیں ہے ،جیسا ہندوؤں کے یہاں ہے پھر بھی گاہے گاہے مختلف برادری کے لوگ اپنی برادری کے نام پر مسلمانوں میں طبقاتی کشمکش پیدا کرنے کا کام کرتے رہے ہیں ،اس فکر اور سوچ کو بڑھاوا لالو ،رابڑی دور حکومت میں زیادہ ملا جب ہر برادری والے نے اپنی الگ الگ تنظیم بنا کر جلسے جلوس کے ذریعہ اپنا وجود منوانے کا کام کیا ،موجودہ مردم شماری میں مسلمانوں کی مجموعی تعداد 23149925 بتائی گئی ہے ،جن برادریوں کے اعداد وشمار ظاہر کیے گیے ،اس میں شیخ برادری کے لوگوں کی تعداد 3.82% فی صد ہے ،جب کہ انصاری 3.55% فی صد ہیں ،خان کی تعداد 0.57 ہے ،سرجاپوری 1.87 دھنیا 1.34 ،راعین 0.14 ،شیر شاہ آبادی 1.00 ،کلہیا 0.100 ، سائیں فقیر 0.50 ،دھوبی 0.3135 ،قصاب 0.1024 ،بکھو 0.0282 ، اور سید 0.22 فی صد ہے ،جاری اعداد وشمار نے اس پروپیگنڈہ کی ہوا نکال دی ہے کہ مسلمانوں کے یہاں خاندانی منصوبہ بندی نہیں ہونے کی وجہ سے ان کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے ۔خاندانی منصوبہ بندی ہے تو اسلامی نقطہ نظر سے غلط ، لیکن یہ مسلمانوں کے اندر اس قدر رائج ہوگیا ہے کہ ان کے یہاں بھی زیادہ بچوں کی ولادت نہیں ہورہی ہے ،اس لیے ان کی آبادی 17.70 فی صد سے آگے نہیں بڑھ سکی ہے ۔اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ گذشتہ بارہ سالوں میں ان کی آبادی صرف پانچ فی صد بڑھی ہے ،2011 کی مردم شماری میں مسلمان 12.5 فی صد تھے اب ان کی تعداد 17.7 فیصد ہے ،جب کہ انہیں سالوں میں دلتوں کی آبادی 14.1 فی صد سے بڑھ کر 19.65 فیصد ہوگئی ہے ۔ایک دوسری تشویشناک بات عورت کی تعداد کا مرد کے مقابل فی ہزار میں 47 کا کم ہونا ہے ،اس لیے کہ حالیہ مردم شماری میں ایک ہزار مرد کے مقابل صرف 953 خواتین ہیں ،ایسے میں ہر ایک ہزار میں سینتالیس مردوں کو ازدواجی زندگی گذارنے کے لیے خاتون نہیں مل پائیں گی ،لوگ پروپیگنڈہ اس کا بھی کرتے رہے ہیں کہ مسلمانوں کے یہاں چار شادی کی جاتی ہے ، ایسا بالکل ہوتا نہیں رہا ہے ،لیکن اب تو شرعی اجازت کے باوجود اس کا امکان ہی باقی نہیں رہا ،کیوں کہ جب عورتوں کی تعداد کم ہے ،تو زیادہ لڑکیاں آئیں گی کہاں سے؟ اس لیے کم از کم اس اعداد وشمار کے اعتبار سے اس کا امکان معدوم ہوتا جارہا ہے ،یہ صنفی عدم توازن دراصل ہم نے خود ہی پیدا کیا ہے ،لڑکیوں کے حمل کا اسقاط اور ماں کے پیٹ میں لڑکی ہونے کی خبر پر اس کا قتل کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے ،واقعہ یہ ہے کہ عرب میں بعض قبائل میں لڑکیوں کو زندہ دفن کردیا جاتا تھا تو گاؤں سماج کے لوگوں کو خبر ہوجاتی تھی ،آج حمل میں لڑکیوں کو ضائع کیا جاتا ہے تو کبھی کبھی تو گھر والوں کو بھی خبر نہیں ہوتی ۔ہندو برادری کے جو اعداد وشمار ہمارے سامنے آئے ہیں ،ان میں یادو سب سے بڑی آبادی ہے ،اس کا تناسب مجموعی آبادی میں 14.26 فی صد ہے ،دوسری تمام برادریاں ،راجپوت ،بھومی ہار ،برہمن کائستھ ،کرمی ،کشواہا ،دھانک ، مسہر ،سونار ،کمہار ،بڑھئی ،دھوبی ،نائی ،کانو اور تیلی کی آبادی اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہے ،اس تناظر میں یادو کی اہمیت انتخاب میں بہت بڑھ گئی ہے ،اور آئندہ انتخاب میں ٹکٹوں کی تقسیم میں ان کا حصہ بڑھ جائے گا ،جو پہلے بھی کم نہیں ہے ،اس طرح اگر لالو یادو کا مائی (M Y) مسلم+ یادو+ او بی سی کا کارڈ ایمانداری سے کھیلا جائے تو مسلمانوں کی نمائندگی ایوان میں بڑھنے کے لیے راستہ صاف ہوسکتا ہے ،شرط ایمان داری ہے ،جو ہر سیاسی پارٹی میں ان دنوں مفقود ہے ،اگر ان تینوں نے انتخاب میں مل جل کر حصہ لیا ،مسلمان پسماندہ طبقات ،پچھڑا ،اتی پچھڑا ملا کر یہ تعداد اسی (80) فی صد تک جا پہونچتی ہے ۔تجزیہ کا یہ عمل آئندہ بھی جاری رہے گا ،لیکن ہمیں نتیش حکومت کی اس ماسٹر اسٹروک کی ستائش کرنی چاہیے کہ وہ ایک ناممکن کو ممکن بنانے میں کامیاب ہوگئی ،اور اس نے وہ کر دکھایا ،جس کی ہمت ہندوستان کی دوسری ریاستیں نہیں کرسکیں ،ہمیں یہاں پر یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہندوستان میں انگریز دور حکومت میں 1872 میں پہلی بار مردم شماری کرائی گئی 1931 تک جتنی بار بھی مردم شماری ہوئی اس میں ذات برادری کے اعداد وشمار بھی جاری کیے جاتے تھے ،آزادی کے بعد 1951 میں پہلی مردم شماری کے موقع سے اس سلسلہ کو موقوف کردیا گیا ،اور صرف درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے اعداد وشمار جاری کیے جانے لگے ،ہر دس سال پر مردم شماری کا کام تو جاری رہا ،لیکن وہ ذات برادری کے اعداد وشمار پر مشتمل نہیں ہوا کرتا تھا ، 2011 میں جو اب تک کی آخری مردم شماری ہے اس میں یو پی اے سرکار نے ذات وبرادری کے اعداد وشمار کا اندراج کرایا ،لیکن مصلحتیں آڑے آگئیں اور ان اعداد وشمار کو پردۂ خفا میں رکھا گیا ،موجودہ مرکزی حکومت نے کورونا کا سہارا لے کر گذشتہ 150 سال میں پہلا موقع ہے جب مردم شماری نہیں کرائی ، اور مستقبل قریب میں اس کا امکان بھی نظر نہیں آتا اس لیے کہ 2024 کا پارلیمانی انتخاب سر پر ہے اور اس کی تیاری حکومت کے نقطہ نظر سے مردم شماری سے زیادہ اہم ہے ۔ بہار میں ذات برادری پر مشتمل اعداد وشمار کے اجراء سے سیاسی اعتبار سے سب سے بڑا نقصان بھاجپا کو اٹھانا پڑے گا ،کیوں کہ بھاجپا نے ملک کو دو مذہبی طبقات میں پورے ملک کو بانٹ کر 2014 اور 2019 میں بازی مار لی تھی ،لیکن نتیش حکومت نے ہندتوا کے مقابل ایک بڑی لکیر کھینچ کر بھاجپا کا سارا کھیل بگاڑ دیا ہے ،دیکھنا ہے کہ آر ایس ایس کے نظریہ ساز ادارے اور افراد اس کے مقابلہ کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کرتے ہیں ،اتنی بات تو پکی ہے کہ اس رپورٹ کے بعد ذات پر مبنی سیاست کو مزید بڑھاوا ملے گا ،اور ہر برادری اپنے اپنے حق میں آواز اٹھا کر حصہ داری چاہے گی ،البتہ چھوٹی چھوٹی پارٹیاں ،مثلاً جیتن رام مانجھی کی ہندوستانی عوام مورچہ ،مکیش سہنی کی وکاش شیل انسان پارٹی کا دباؤ دوسری پارٹیوں پر کم بنے گا ،کیوں کہ ان کی تعداد انتہائی کم ہے ،اس مردم شماری نے کمنڈل پر منڈل کو پھر سے غالب کردیا ہے ،اس سے رزرویشن کے نئے نئے فارمولے وجود میں آئیں گے ۔ مردم شماری کے اس کام میں معاشی سروے کا کام بھی کیا گیا تھا ،لیکن حکومت نے کسی خاص مصلحت سے اس کے اعداد وشمار ابھی جاری نہیں کیے ہیں ،اگر وہ اعداد وشمار جاری ہوجائے تو وزیر اعظم کو اس پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ کہنے کا موقع نہیں ملتا کہ برادری تو صرف دو ہے ، ایک امیر اور ایک غریب ،معاشی رپورٹ آنے سے یہ بات واضح ہوجاتی کہ کس برادری کے کتنے فی صد لوگ غریبی میں خطرے کے نشان سے نیچے جا چکے ہیں اور ہندوستان کی اقتصادیات سے ان کو کس قدر فائدہ پہونچ رہا ہے ،جب بھی یہ رپورٹ آئے گی تو ایک اور گھمسان ہندوستانی سیاست میں مضبوط دستک دینے کی پوزیشن میں ہوگا ۔

مصنوعی ذہانت کی مدد سے دماغ کی سرجری آئندہ 2 سال میں ممکن

امریکہ: بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ،برطانیہ میں ٹرینی سرجن چھوٹے سوراخوں کے ذریعے دماغ کی درست سرجری کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کا استعمال سیکھ رہے ہیں ۔ یونیورسٹی کالج لندن میں تیار کی گئی یہ ٹیکنالوجی دماغ کے اندر گہرائی میں چھوٹے ٹیومر اور خون کی نالیوں جیسے اہم ڈھانچے کو دکھا سکتی ہے ۔دماغ کی سرجری کے لیے انتہائی درستگی اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے ،یہاں تک کہ ایک چھوٹی سی غلطی بھی مریض کی جان کو فوری خطرے میں ڈال سکتی ہے ۔دماغ میں انگور کے سائز کے پیٹیوٹری گلینڈ کو کسی بھی نقصان سے بچانا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ غدود جسم کے تمام ہارمونز کو کنٹرول کرتا ہے ۔گرسکتا ہے ۔نیشنل ہسپتال فار نیورولوجی اینڈ نیوروسرجری کے کنسلٹنٹ نیوروسرجن ہانی مارکس کا کہنا ہے کہ دماغ کی سرجری کرتے وقت اگر سرجیکل اپروچ یا دماغ میں بنایا گیا سوراخ بہت چھوٹا ہو تو ٹیومر کو مکمل طور پر نکالنا مشکل ہوسکتا ہے ،جو کہ دماغی سرجری بھی کرسکتا ہے ۔خطرناک بن سکتا ہے ۔ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ سوراخ بہت بڑا ہو جائے تو دماغ کے اندر اہم اور نازک اعضاء کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوسکتا ہے ۔آرٹیفیشل انٹیلی جنس نے اس قسم کی پیٹیوٹری سرجری کی 200 سے زائد ویڈیوز کا تجزیہ کیا ،صرف 10 ماہ میں مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی نے اتنا سیکھ لیا جتنا کہ ایک سرجن کو سیکھنے میں 10 سال لگتے ہیں ۔نیوروسرجن ہانی مارکس نے کہا ، ”میرے جیسے سرجنوں کا ماننا ہے کہ انتہائی تجربہ کار سرجن مصنوعی ذہانت کے ساتھ سرجری کے دوران اہم حدود کی نشاندہی کرنے کا بہتر کام کرسکتے ہیں ،ان کے بغیر نہیں ،“ نیوروسرجن ہانی مارکس نے کہا ۔

ایران کی اسرائیل کے خلاف کارروائی کی دھمکی

ہوگو بچیگا (نامہ نگار مشرق وسطیٰ ،بی بی سی)

ایران کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اسرائیل کو غزہ پر حملوں کی اجازت نہیں دی جائے گی اور خبردار کیا کہ آئندہ چند گھنٹوں میں اگر فلسطینیوں پر حملے نہ رکے تو ’پیشگی کارروائی‘ کی جاسکتی ہے ۔ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے کہا کہ اگر غزہ میں اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم بند نہ ہوئے تو ’مزاحمتی فورس اگلے چند گھنٹوں میں پیشگی کارروائی‘ کرسکتی ہے ۔’مزاحمتی محاذ‘ یا فورس خطے میں فورسز کا ایک اتحاد ہے ۔جس میں حزب اللہ بھی شامل ہے جو لبنان کا طاقتور گروہ ہے اور اسے ایران کی حمایت حاصل ہے ۔’مزاحمتی محاذ‘ میں وہ گروہ بھی شامل ہیں جن کی ایران ،شام میں حمایت کرتا ہے اور شام کی سرحد بھی اسرائیل سے ملتی ہے ۔گذشتہ ہفتے حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان لبنان اسرائیل سرحد پر فائرنگ کا تبادلہ ہوا ،جس سے خدشہ پیدا ہوا کہ یہ حالیہ کشیدگی کا ایک اور محاذ بن سکتا ہے ۔حالیہ دنوں میں ایران نے متعدد بار اسرائیل اور حماس جنگ کے بڑھنے کے خطرے کی بات کی ہے ۔لیکن ایرانی وزیر خارجہ کا تازہ بیان اس حوالے سے ابھی تک کی سب سے سخت دھمکی ہے کہ یہ لڑائی پھیل سکتی ہے اور ایک علاقائی تنازع میں بدل سکتی ہے ۔حزب اللہ کے پاس ہتھیاروں کا ایک وسیع ذخیرہ ہے ، جس میں اسرائیلی علاقے میں اندر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھنے والے میزائل اور دسیوں ہزار تربیت یافتہ جنگجو ہیں ۔مغربی ممالک نے تہران کو صورتحال کو مزید خراب کرنے سے خبردار کیا ہے اور اب تک سرحد پار سے تشدد پر قابو پایا جاچکا ہے ۔لیکن کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر اسرائیل غزہ میں زمینی کارروائی کرتا ہے تو یہاں کے عسکریت پسند یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ اسرائیل کو جواب دینا چاہیے ۔امریکہ کی جانب سے ایران کو اس تنازع کو بھڑکانے سے روکنے کے لیے انتباہ جاری کیا گیا ہے اور اسرائیل کا کہنا ہے کہ اگر حزب اللہ بھی تنازع کا حصہ بن جاتا ہے تو وہ اسے منہ توڑ جواب دینے کے لیے تیار ہے ۔گذشتہ ہفتے کے دوران حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان سرحد پر فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے لیکن اب تک لڑائی کو محدود کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔گذشتہ رات اسرائیلی فوج کی جانب سے ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ اس نے ایسے اہداف کو نشانہ بنایا ہے جو عسکریت پسند گروہ حماس کے ساتھ منسلک ہیں ۔تاہم اس دوران ہلاکتیں رپورٹ نہیں کی گئیں ۔

ایران اور حماس کے درمیان تعلقات اتنے گہرے کیسے ہوگئے؟: غزہ کی پٹی کے قریب اسرائیلی فوجی اڈوں اور شہریوں پر حماس کے ناقابل یقین حملے کے بعد سے اس اچانک کارروائی میں ایران کے کردار اور فلسطینی گروہوں کے ساتھ اس کے تعلقات کے بارے میں قیاس آرائیوں میں شدت آئی ہے ۔موجودہ تنازع سات اکتوبر کو اس وقت شروع ہوا جب حماس نے صبح سویرے اسرائیلی فوج اور شہریوں کو نشانہ بناتے ہوئے حملہ کیا ۔اس حملے میں ایک ہزار سے زائد اسرائیلی ہلاک ہوچکے ہیں اور حماس نے تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنالیا ہے ۔اس کے جواب میں اسرائیل نے گنجان آباد غزہ پٹی پر فضائی حملے کیے ۔اب تک تقریباً 3000 فلسطینی مارے جاچکے ہیں ۔اسرائیل نے غزہ میں مکمل لاک ڈاؤن نافذ کردیا ۔اب نہ دوائیں ہیں ،نہ بجلی ہے اور نہ کھانا ۔حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ آہستہ آہستہ مزید علاقوں تک پھیل رہی ہے ۔اسرائیلی ڈیفنس فورس ،آئی ڈی ایف ،کو گولان کی پہاڑیوں سے ملحقہ علاقے میں فائرنگ کا سامنا ہے ۔حزب اللہ اب بھی جنوبی لبنان میں اسرائیل کے لیے ایک دردِ سر بنی ہوئی ہے ۔اس کے ساتھ ساتھ عراق میں ایران کے حمایت یافتہ گروہ امریکی اڈوں کے لیے خطرہ بن رہے ہیں اور یمن میں حوثی گروپ نے فلسطینی گروہوں کو فوجی امداد کی پیشکش بھی کی ہے ۔ان تمام گروہوں کو ایک ہی ملک کی حمایت حاصل ہے اور وہ ہے ایران ۔اگرچہ ایرانی حکام نے اسرائیل پر حماس کے حملے کو فلسطین کی فتح قرار دیا ہے لیکن انھوں نے اس حملے کی منصوبہ بندی میں تہران کے ملوث ہونے کی واضح تردید کی ہے ۔دوسری جانب امریکہ اور اسرائیل نے بھی ایسے کوئی ٹھوس شواہد ملنے کی تردید کی ہے جو اس حملے میں ایران کے کردار کو ثابت کرتے ہوں ۔ایران کے فلسطینی گروہوں کے ساتھ گہرے تعلقات ہیں ۔اسرائیل کی جانب سے زمینی اور فضائی محاصرے کے پیش نظر غزہ میں موجود گروپوں کو برقرار رکھنے کے لیے ایران کی مالی معاونت اور دیگر عسکری مدد انتہائی اہمیت کی حامل ہے ۔موجودہ جنگ کے درمیان یہ پوچھنا ضروری ہے کہ ایران فلسطینی انتہا پسند گروہوں کی حمایت کرنے والا سب سے طاقتور ملک کیسے بن گیا اور اس حمایت کی عکاسی اس کے طرز عمل میں کیسے ہوتی ہے ۔

حمایت کی تاریخ: سنہ 1979 میں ایران کے اسلامی انقلاب کے بعد سے تہران فلسطینی مشن کی حمایت بڑے فخریہ انداز سے کرتا آرہا ہے ۔اس انقلاب سے قبل ایران دوسرا مسلم اکثریتی ملک تھا جس نے اپنے حکمران محمد رضا پہلوی کی حکومت میں اسرائیل کو تسلیم کیا تھا ۔لیکن اب ایران مشرق وسطیٰ کے ممالک میں بالکل مختلف ڈگر پر ہے اور اسرائیل کو تسلیم کرنے سے انکار کررہا ہے ۔اس کے ساتھ ہی خطے کے دیگر مسلم ممالک نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا شروع کردیا ہے ۔اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی آیت اللہ روح اللہ خمینی نے اسرائیل کا موازنہ ’کینسر‘ جیسی بیماری سے کیا ہے ۔انھوں نے مسئلہ فلسطین کو مسلم دنیا میں اپنی حکومت کی قانونی حیثیت بڑھانے اور شیعہ سنی تقسیم سے بالاتر ہو کر اسلامی اتحاد کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیا ۔امام خمینی نے ہر سال رمضان کے آخری دن کو فلسطین کی حمایت میں یوم القدس کے طور پر منانا شروع کیا ۔ایران فلسطین لبریشن آرگنائزیشن ،پی ایل او ،کے مفادات میں سے ایک تھا ۔تاہم پی ایل او کے ساتھ ایران کے تعلقات اس وقت خراب ہوئے جب پی ایل او کے رہنما یاسر عرفات نے ایران کی عراق کے ساتھ جنگ میں عراق کا ساتھ دیا تھا ۔سنہ 1988 میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خمینی نے انھیں غدار اور احمق قرار دیا تھا ۔اس وقت یاسر عرفات اسرائیل کے ساتھ سیاسی معاہدے کی جانب بڑھتے دکھائی دے رہے تھے لیکن ایران کی قیادت اسرائیل کے ساتھ کسی بھی قسم کے امن مذاکرات کے خلاف تھی ۔علی خامنہ ای اب بھی ایران کے سپریم لیڈر ہیں ۔اسرائیل کو قبول کرنے پر جب فلسطینی دھڑوں میں تقسیم شروع ہوئی تو ایران نے اپنی توجہ پی ایل او اور اس کے بااثر دھڑے فتح سے ہٹ کر زیادہ سخت گیر اور حریف حماس اور فلسطینی اسلامی جہاد ،پی آئی جے ،پر مرکوز کردی ۔سنہ 2007 کے انتخابات کے بعد سے حماس نے غزہ کا کنٹرول سنبھال لیا تھا اور فتح نے مغربی کنارے کا کنٹرول سنبھالا ہوا ہے ۔فلسطینی علاقوں میں سیاسی قوتوں کے درمیان اس تقسیم کے پیش نظر ،ایران کی حمایت اب بنیادی طور پر غزہ کی پٹی پر حکمرانی کرنے والے دھڑے یعنی حماس اور پی آئی جے کو حاصل ہے ۔یہ انتہا پسند گروہ خطے میں ایران کے دوسرے اتحادیوں جیسے اسرائیل اور امریکہ کے خلاف متحد ہو کر حزب اللہ اور شامی تنظیموں میں شامل ہوگئے ۔سنہ 2011 میں جب شام میں خانہ جنگی شروع ہوئی تو ایران نے صدر بشارالاسد کی حمایت کی تھی لیکن حماس نے مخالفت کا اعلان کیا تھا ۔حماس کے رہنما ،جو طویل عرصے سے شام میں رہ رہے ہیں ،نے دمشق میں اپنے دفاتر بند کردیے ہیں ۔اس کے بعد حماس نے شام کے صدر بشارالاسد کی جانب سے حزب اختلاف کے گروپوں کے خلاف پرتشدد کریک ڈاؤن پر تنقید کے پیش نظر سنہ 2012 میں قطر کو اپنا بیس بنایا تھا ۔

تعلقات میں سردمہری کے بعد پھر گرمجوشی: فلسطینی گروہوں خاص طور پر حماس کے ساتھ ایران کے تعلقات گہرے ہوگئے کیونکہ یہ گروپ اب بین الاقوامی سطح پر الگ تھلگ ہوچکا تھا ۔شام میں بشارالاسد کی شکست تقریباً ناممکن لگ رہی تھی ۔اس کے ساتھ ہی مصری حکومت سینا اور غزہ کے درمیان اہم سرنگوں کو بند کررہی تھی ۔اس سے حماس مالی طور پر کمزور ہورہی تھی ۔یہی وجہ ہے کہ حماس کا جھکاؤ ایک بار پھر ایران کی طرف زیادہ ہوگیا ۔حماس اب بھی ایران کے توسیع یافتہ اتحادیوں میں شامل نہیں ہے ۔لیکن یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا حماس کے ایران کے اتحادی شام کے ساتھ تعلقات بہتر ہوتے ہیں یا نہیں ۔مشرق وسطیٰ میں ہونے والی نئی پیش رفت کے پیش نظر حماس کے پاس اب چند ممکنہ اتحادی رہ گئے ہیں ۔متحدہ عرب امارات ،مراکش ،بحرین اور سوڈان جیسے عرب اور مسلم ممالک نے سنہ 2020 اور سنہ 2021 کے درمیان اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنایا ہے ۔ان ممالک کے سعودی عرب کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں ۔یہ بھی اطلاعات ہیں کہ سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے معاہدے پر بھی تبادلہ خیال کررہا ہے ۔تاہم حماس کے حالیہ حملے اور پھر غزہ کی پٹی پر اسرائیل کے جاری حملے نے ان مذاکرات کو ختم کردیا ہے ۔سعودی میڈیا نے حماس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ خطے میں قیام امن کی سعودی عرب کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے ایران کے ایجنڈے کو پورا کررہی ہے ۔اب تک کے شواہد سے پتا چلتا ہے کہ حماس نے اکیلے لڑنے کا فیصلہ کیا ہے ، لیکن اگر تنازع بڑھتا ہے تو یہ فلسطینی دھڑے اور ایران کے مشترکہ مفادات کو پورا کرسکتا ہے ،جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے مکمل مخالف ہے ۔

جشنِ ارتکاز کے تحت ڈاکٹر رضوانہ خان کی کتاب کا اجرا، اسلم مرزا، ڈاکٹر مسرت فردوس اور خان مقیم کا اظہار خیال

اورنگ آباد: (ای میل) ''جشن ارتکاز'' کے تحت ڈاکٹر رضوانہ خان کی کتاب ''اردو ادب میں طویل نظم نگاری کی روایت'' کا اجرا ۲۱/ اکتوبر ۲۰۲۳ء سنیچر کی شب وارثانِ حرف وقلم کے دفتر پر ڈاکٹر ارتکاز افضل کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس تقریب کی صدارت ڈاکٹر مسرت فردوس نے فرمائی۔ جبکہ مہمانان میں اسلم مرزا، خان مقیم خان، ڈاکٹر دوست محمد خان، ڈاکٹر سلیم محی الدین، ڈاکٹر عظیم راہی، سید رضوان اللہ، انجنیئر خالد سیف الدین، انجنیئر محمد وصیل، انجنیئر رئیس خان، عرفان سوداگر، معز ہاشمی اور شیخ ظہور خالد موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ارتکاز افضل نے کہا کہ رضوانہ خان نے بڑی محنت، لگن، جستجو اور عرق ریزی سے اردو نظم کی روایت کا مطالعہ کیا۔ انہوں نے اردو کے علاوہ عربی، فارسی، ہندی میں بھی نظم نگاری کی روایت پر اپنی کتاب میں روشنی ڈالی ہے۔ ان کا یہ کام قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابھی تک ہماری بیٹیاں تعلیم میں سبقت لیجاتی رہی ہیں۔ اب یہ اپنی کتب کی اشاعت اور تحقیقی و تخلیقی کاموں میں بھی سبقت لے جارہی ہیں۔ ابھی دو تین ماہ قبل ایم جی ایم یونیورسٹی منعقدہ اردو سمینار میں خواتین قلمکاروں کی ۶/ کتب کا اجرا عمل میں آیا تھا۔ ابھی اور تقریباً اتنی ہی کتب اجرا کے لیے تیار ہیں۔ اس موقع پر اپنی صدارتی تقریر میں ڈاکٹر مسرت فردوس نے کہا کہ ڈاکٹر رضوانہ خان ایک نہایت سنجیدہ اور پرتجس اردو ادب کی قلمکار اور ایک ذہین طالبہ ہیں۔ اسی کے ساتھ وہ محنت و جستجو میں سخت کوش بھی ہیں۔ انہوں نے بڑی محنت سے اردو ادب میں طویل نظم نگاری پر کام کیا ہے۔ اس سے قبل ''اردو ادب میں چند اہم طویل نظموں کا تجزیہ'' اور'' اردو ادب میں طویل نظم نگاری کی روایت'' کے موضوع پر ان کی کتب کی اشاعت نے اردو ادب میں طویل نظم نگاری کے موضوع پر تحقیق وتصنیف کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ اسلم مرزا نے ڈاکٹر رضوانہ خان کو ان کی کتاب کے اجرا پر مبارکباد پیش کی۔ خان مقیم خان نے بھی ڈاکٹر رضوانہ خان کے کام کی ستائش کی اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے آگے مزید کتب کی تصنیف وتدوین کی ترغیب دی۔ اس تقریب اجرا میں خواتین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ آغاز میں صدر وارثان حرف وقلم محمد وصیل نے صاحب جشن ڈاکٹر ارتکاز افضل کی گلپوشی کی جن کے جشن کے سلسلے میں اس پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ جبکہ ڈاکٹر رضوانہ خان کی خدمت میں ہدیہ گل ڈاکٹر ارتکاز افضل خان کے ہاتھوں پیش کئے گئے۔ خواتین کی کثیر تعداد نے ڈاکٹر رضوانہ خان کی خدمت میں اپنی محبتوں کا نذرانہ گلوں کی صورت میں پیش کیا۔ اس موقع پر فواد صدیقی اور سید کامل نے آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کی کامیابی پر خالد سیف الدین کی گلپوشی کی۔ نظامت کے فرائض ابوبکر رہبر نے انجام دیئے۔

بلیک مارکیٹنگ اور سمگلنگ سے پاکستان کی معیشت کو سالانہ 23 ارب ڈالر کا نقصان

کراچی۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ برطانیہ میں مقیم ایک کمپنی ACE منی ٹرانسفر کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، بلیک مارکیٹنگ اور اسمگلنگ کے وسیع مسائل کی وجہ سے پاکستان ایک شدید معاشی بحران سے دوچار ہے اور اسے سالانہ 23 بلین امریکی ڈالر کا نقصان ہو رہا ہے۔ یہ غیر قانونی سرگرمیاں خفیہ کارروائیوں کی ایک وسیع رینج کو گھیرے ہوئے ہیں جس میں بلیک مارکیٹ کرنسی ٹریڈنگ، تیل کی اسمگلنگ، سونے کی اسمگلنگ، اور درآمدی کنٹرولوں کو روکنا شامل ہیں۔ ان سرگرمیوں کے اثرات سے نہ صرف اہم مالی نقصان ہو رہا ہے بلکہ پاکستان کے معاشی استحکام، حکومتی محصولات اور مجموعی مالیاتی صحت کے لیے بھی شدید خطرہ ہے۔ ایس رپورٹ ان زیر زمین اقتصادی سرگرمیوں کے گہرے نتائج کو واضح کرتی ہے۔ وہ نہ صرف ایک شیڈو اکانومی کو فروغ دیتے ہیں، جس سے مالیاتی لین دین کی نگرانی اور ان کو منظم کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے، بلکہ شرح مبادلہ کو بھی بگاڑتے ہیں۔ یہ تحریف، بدلے میں، کرنسی کی قدر میں کمی اور مہنگائی میں اضافے کا باعث بنتی ہے کیونکہ درآمدی اشیا عام شہریوں کے لیے انتہائی مہنگی ہو جاتی ہیں۔ شاید زیادہ تشویشناک بات پاکستان کے مالیاتی نظام پر اعتماد اور اعتماد کا ٹوٹنا ہے، کیونکہ یہ غیر قانونی کارروائیاں مالیاتی پالیسیوں کی تاثیر کو کمزور کرتی ہیں۔ حالیہ برسوں میں، پاکستان نے شرح مبادلہ میں نمایاں اتار چڑھاؤ دیکھا ہے، جس سے اس کی معاشی پریشانیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ان اہم مسائل کو حل کرنے اور معاشی بحالی کی راہ ہموار کرنے کے لیے ماہرین متفقہ طور پر اہم شعبوں میں سمگلنگ کے خاتمے کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ ایس گروپ آف کمپنیز کے سی ای او راشد اشرف اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بہتر گورننس اس مقصد کے حصول کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اسمگلنگ سے نمٹنے اور ریگولیٹری اقدامات کو بڑھانے کے لیے ایک ٹھوس کوشش نہ صرف مالیاتی منڈیوں میں استحکام بحال کرے گی بلکہ پاکستان میں اقتصادی اور مالیاتی نمو کو بھی فروغ دے گی۔ ایس رپورٹ پاکستان کو ہونے والے حیران کن نقصانات کا خلاصہ فراہم کرتی ہے۔ صرف ڈالر کی اسمگلنگ سے ہر ماہ تقریباً 150 ملین امریکی ڈالر کا نقصان ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں سالانہ تقریباً 2 بلین امریکی ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ سونے کی اسمگلنگ کا ریکٹ ایک اور بڑی تشویش کا باعث ہے، جس میں 2.2 ٹریلین پاکستانی روپے (7.1 بلین امریکی ڈالر کے مساوی) کے صرف 1.32 فیصد سونے کا سرکاری طور پر ٹیکس حکام کو اعلان کیا گیا ہے۔ ایک سنگین تشویش ایرانی تیل کی بے تحاشا اسمگلنگ ہے، جس کا پاکستان کی ڈیزل مارکیٹ کا 30 فیصد سے زیادہ حصہ ہے۔ یہ مذموم تجارت حکومت کو ہر سال 1 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی آمدنی سے محروم کر دیتی ہے، جس سے پاکستان کی معاشی مشکلات میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ رپورٹ میں درآمدی پابندیوں کے غیر ارادی نتائج پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، جو کہ اگرچہ نیک نیتی سے تھے، ایک شیڈو اکانومی کے ظہور کا باعث بنے۔ درآمدی پابندیوں کو نظرانداز کرنے کے لیے اسمگلنگ، غلط رپورٹنگ، اور مصنوعات کا متبادل ایک عام طریقہ بن گیا ہے۔ معاشی سرگرمیوں میں یہ خلل بے روزگاری کے اعداد وشمار کو بڑھانے کے لیے تیار ہے، اگر اصلاحی اقدامات فوری طور پر نہ کیے گئے تو 2023 کے آخر تک 20 لاکھ افراد کے بے روزگار ہونے کا تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ معاشی استحکام کی طرف راستہ طے کرنے کے لیے، پاکستان کو اہم شعبوں میں اسمگلنگ کے خلاف جامع کریک ڈاؤن کو ترجیح دینی چاہیے، گورننس کو مضبوط کرنا چاہیے اور غیر قانونی سرگرمیوں کو ختم کرنا چاہیے۔ ان ٹھوس کوششوں کے ذریعے ہی پاکستان اپنے معاشی چیلنجوں پر قابو پانے اور پائیدار ترقی کی بنیاد قائم کرنے کی امید کرسکتا ہے۔ اب عمل کرنے کا وقت ہے، کیونکہ قوم کی معاشی بہبود توازن میں لٹکی ہوئی ہے۔

اسرائیل کو اپنے شہریوں کی حفاظت کرنے کا حق ہے: چین

بیجنگ۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اسرائیل کو شہریوں کا تحفظ کرنا چاہیے یہاں تک کہ وہ اپنا دفاع کر رہا ہے، جب کہ اپنے فلسطینی ہم منصب کو یہ بھی بتایا کہ چین کو ان کے لوگوں کو درپیش مشکلات سے ''گہری ہمدردی'' ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق، وانگ نے اسرائیلی ہم منصب ایلی کوہن سے پیر کو ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ''ہر ملک کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے لیکن اسے بین الاقوامی انسانی قانون کی پاسداری اور شہریوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اس صورتحال کو مزید بڑھنے سے روکنا ضروری ہے جو بدترین انسانی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔

"محب الوطنی سے متعلق تعلیم کا قانون" ژی جن پنگ کا عظیم تربیتی منصوبہ

بیجنگ۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ محب الوطنی کا تعلیمی قانون'' سی سی پی کے مرکزی پروپیگنڈہ ڈیپارٹمنٹ کی دماغی اختراع ہے اور اسے بننے میں ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ 24 اکتوبر کو، 14 ویں نیشنل پیپلز کانگریس کی اسٹینڈنگ کمیٹی نے ایک نظر ثانی شدہ ورژن کی منظوری دی، جو 1 جنوری 2024 سے نافذ العمل ہوگا۔ گھریلو پروپیگنڈے کے اس نئے اور جامع قانون کے لیے کافی توقعات ہیں، جسے چین کے سب سے اہم نئے قوانین میں سے ایک قرار دیا گیا ہے، جس میں نئی دفعات شامل کی جارہی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آرٹیکل 21 میں ان آخری لمحات کے اضافے میں سے ایک اس خیال کو تقویت دیتا ہے کہ ''مذہبی پادریوں اور مومنین" کو بھی متحرک ہونا چاہیے اور پروپیگنڈے کی کوششوں میں تعاون کرنا چاہیے، اور اس میں مخصوص مواد کا ذکر کیا گیا ہے جیسے ''بنیادی سوشلسٹ اقدار کو فروغ دینا اور تعمیرات کو فروغ دینا۔ یہ ایک اہم ترمیم ہے، حالانکہ جس چیز نے سب سے زیادہ مبصرین کی توجہ حاصل کی ہے وہ یہ ہے کہ ''گھریلو" پروپیگنڈے کو اب تائیوان اور بیرون ملک مقیم چینی باشندوں کو بھی نشانہ بنانا چاہیے۔ یہ اس خیال سے مطابقت رکھتا ہے کہ تائیوان چین کا حصہ ہے، اور یہ کہ بیرون ملک مقیم چینیوں کو اب بھی سی سی پی کی اطاعت کرنی چاہیے، حالانکہ ان دفعات کو کیسے نافذ کیا جائے گا، اس کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ نئے قانون میں ''تعلیم" سے مراد صرف اسکول نہیں ہیں، اور درحقیقت پہلے مسودے میں اسکولوں کا حصہ بہت کم تھا اور دوسرے ورژن میں اسے بڑھا دیا گیا ہے۔ قانون کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ان اداروں کی فہرست جن کو اس بڑے پیمانے پر ''تعلیمی" کوششوں میں شامل ہونا چاہئے پارٹی اور فوج سے شروع ہوتا ہے اور اس میں میڈیا سے لے کر انٹرنیٹ فراہم کرنے والوں تک ہر ایک کو شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا اختتام ''والدین اور نابالغوں کے دیگر سرپرستوں" پر ہوتا ہے، جنہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ''محب الوطنی کی تعلیم" گھر سے شروع ہوتی ہے۔ شاید لاشعوری طور پر، پرانے مذہبی نعرے کی بازگشت کہ ''ہر عیسائی ایک مشنری ہے''، "قانون کہتا ہے کہ ''ہر شہری کو محب وطن تعلیم کی کوششوں کا حصہ ہونا چاہیے۔ ورنہ: قانون میں ان لوگوں کے لیے ''اعزاز اور انعامات" کا نظام شامل ہے جو ''محب الوطنی کی تعلیم" انٹرپرائز میں جوش وخروش سے حصہ لیں گے، اور جو نہیں کریں گے ان کے لیے سزاؤں کا نظام شامل ہے۔ ''حب الوطنی کی تعلیم" کو سبوتاژ کرنا یا تنقید کرنا ایک جرم کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ''محب الوطنی کی تعلیم" کے مواد میں ''شاندار روایتی چینی ثقافت" اور سی سی پی نظریہ شامل ہونا چاہیے۔ تاہم، دوسرا پہلے کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس آگاہی کو فروغ دینے کے علاوہ کہ چین دنیا کی قدیم ترین ثقافتوں میں سے ایک ہے۔ ''محب الوطنی کی تعلیم" کو ''ادب، فلم، ٹیلی ویژن، موسیقی، رقص، ڈرامہ، آرٹ، خطاطی اور دیگر ادبی اور فنی کاموں، "انٹرنیٹ کے استعمال اور کنٹرول کے ذریعے، اور ''ریڈ ٹورازم" کے ذریعے میوزیم تک پھیلایا جائے گا۔ تائیوان اور بیرون ملک مقیم چینیوں کو بھی ان سرگرمیوں کے ذریعے پہنچانا چاہیے۔ چین میں ایسے نیٹیزین ہیں جنہوں نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ ''محب الوطنی کا تعلیمی قانون" صرف پروپیگنڈہ بیورو کریسی کو وسعت دے گا اور محب وطن تعلیم کے لیے قومی اور مقامی محکموں میں نئی اچھی تنخواہ والی پوزیشنیں پیدا کرے گا، حالانکہ چین میں اب فنڈز لامحدود نہیں ہیں اور وہاں موجود ہوں گے۔ دوسری جانب سی سی پی کا اصرار ہے کہ یہ ایک نیا اور انقلابی قانون ہے جو ملکی پروپیگنڈے کو مکمل طور پر ازسرنو ترتیب دے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ واقعی یقین رکھتے ہیں کہ ہر چینی، بشمول تائیوان اور بیرون ملک، پارٹی کے نظریے کو پھیلانے والے مشنری میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

ملکاپور تنویر اسلم خان سر نے کی اسکاوٹ ماسٹر ٹریننگ مکمل

ملکاپور: 26/ اکتوبر (نمائندہ) مہاراشٹر راجیہ بھارت اسکاوٹس اینڈ گائیڈز کے زیر اہتمام بلڈھانہ میں گذشتہ سات روزہ اسکاوٹس ماسٹر ٹریننگ کیمپ 5۔ قومی یکجہتی، سرودھرم سمبھو، ہم آہنگی، رواداری بھارت کی روح ہے اور تکثیریت میں وحدت بھارت کی طاقت اسکاوٹس گائیڈز تحریک مساوات کے ان اصولوں پر مبنی کیمپ منعقد کیا گیا جس میں ہمارے ملک عزیز بھارت میں الگ الگ ذاتوں، مذاہب، فرقوں و برادریوں کے لوگ، مشترکہ ثقافتی ورثے بقائے باہمی اتحاد واتفاق اور ہم آہنگی میراث کو باقی رکھنا ہے اس مقصد کے تحت اور ہم سب کو محبت پریم اور بھائی چارہ کا فارمولا ہمارے درمیان قائم ودائم رکھنا ہے جو ہمیں اسکاوٹس اینڈ گائیڈز تحریک سکھاتا ہے اس ضمن میں تمام مذاہب کی دعاؤں وسرودھرم سمبھاو، وملک وملت کے احساسات وجذبات کے ماحول میں پروگرام کا اختتام ہوا جس میں بلڈھانہ ضلع اسکولوں سے اسکاوٹس گائیڈز اساتذہ حضرات نے شرکت کی اور کیمپ کو کامیاب بنایا جسمیں ملکاپور زیڈ اے اردو ہائی اسکول سے تنویر اسلم خان سر نے شرکت کی اور بحسن خوبی سات روزہ ٹریننگ مکمل کی جہاں انھیں آر یو شنگنے، گائیڈ ایس پی آٹھولے، کاویتا پوار، سنتوش کمار پڑورکر، نلیش راٹھور کی موجودگی میں ٹریننگ سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر الحاج رشید خان جمعدار، پرنسپل محمد شاکر سر، سپروائزر شیخ نعیم سر، معلم وصحافی محمد احسان سر، حاجی اسلم خان سر، محمد سلیم جاوید سر، محمد فیروز سر، عظمت خان سر، شیخ شبیر سر، عین الحق سر، ذکاء اللہ خان سر، شکیل پٹیل سر، ریحانہ میڈم، محمد عاقب سر ودیگر نے خوشی کا اظہار کیا اور انھیں مبارکباد پیش کی۔

چینی انسانی حقوق کے کارکن کی پراسرار موت

بیجنگ۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ زیر حراست چینی مخالفین میں ''دل کے دورے" ''ایک وبا بنتے جارہے ہیں۔ 16 اکتوبر کو، فوجیان کے انسانی حقوق کے کارکن، یے ژونگلے رشتہ داروں کو، فوجو پبلک سیکیورٹی بیورو کے شکایات کے دفتر نے مطلع کیا کہ وہ جنان ضلع میں حراست میں رہتے ہوئے ''اچانک مایوکارڈیل انفکشن" کی وجہ سے انتقال کر گئے تھے۔ رشتہ دار گزشتہ ماہ جوڑے کو حراست میں لینے کے بعد کئی دنوں سے یس اور ان کی اہلیہ لی میینگ کے ٹھکانے کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے تھے۔ انہیں لی میینگ کے بارے میں کوئی جواب نہیں ملا۔ ژونگ فوزیان کے مخالفین میں ایک مشہور شخصیت بن چکے تھے۔ دوسروں کی طرح اس نے بھی زبردستی گھروں کو مسمار کرنے پر احتجاج شروع کیا لیکن بعد میں اس نے خود کو شفافیت، انسانی حقوق اور جمہوریت کے وسیع تر مسئلے کے وکیل میں تبدیل کرلیا۔ انہوں نے فوزو میونسپل ڈسٹرکٹ کے میئر ووژیاندے اور جنان ڈسٹرکٹ سی سی پی کمیٹی کے سیکرٹری لن تاؤ پر ان کے ظالمانہ حکمرانی اور خوفناک ''کالی جیلوں" کے استعمال کے لیے کھلے عام تنقید کی اور ہر قسم کے اختلاف پسندوں کو زبردستی ان کی تعلیم دینے کے لیے استعمال کیا۔ ''کالی جیل"، "جسے سرکاری طور پر ''قانونی تعلیم کے مراکز" کہا جاتا ہے، وہ ہوٹل کے کمرے یا اپارٹمنٹس ہیں جہاں قیدیوں کو 24/7 رکھا جاتا ہے اور تشدد کے قابل اعتبار دعووں کے ساتھ شدید تربیت دی جاتی ہے۔ یی ژونگ ''کالی جیلوں" سے واقف تھے، جنہیں وہاں بار بار حراست میں لیا گیا تھا، اور نفسیاتی ہسپتالوں میں بھی۔ وہ ان لوگوں میں بھی شامل تھے جنہیں اس سال مئی میں چین وسطی ایشیا سربراہی اجلاس کے موقع پر مظاہروں کو روکنے کے لیے حراست میں لیا گیا تھا۔ پولیس اسے 12 ستمبر کو ایک عشائیہ کے دوران لے گئی جس میں فوزو علاقے کے انسانی حقوق کے دیگر کارکن بھی شامل تھے۔

کابل نے اقوام متحدہ سے امارت اسلامیہ کو نشست دینے کا مطالبہ کیا

کابل۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ اقوام متحدہ کے عالمی دن کے موقع پر تنظیم میں افغانستان کی نشست موجودہ افغان حکومت کو دی جائے۔ مجاہد نے کہا کہ اس نشست کو امارت اسلامیہ کے حوالے نہ کرنا افغانستان کے عوام کی توہین ہوگی۔ اس تنظیم کے الگ الگ اہداف ہیں۔ اور ہم ایک الگ راستے پر گامزن ہیں، جو کہ آزادی اور اسلامی نظام ہے۔ یہ فطری بات ہے کہ ان کا راستہ ہم سے مختلف ہے، لیکن افغانستان کے لوگوں کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی ہوئی ہے اور کی جائے گی۔ کرسی افغانستان کے عوام اور حکومت کے حوالے نہیں کی گئی تو ان کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی ہوگی۔ پچھلی حکومت کے خاتمے اور امارت اسلامیہ کے دوبارہ قیام کے بعد، اقوام متحدہ میں افغانستان کے نمائندے کی نشست کو ایک غیر واضح قسمت کا سامنا ہے۔ دریں اثنا جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں افغانستان کے مستقل نمائندے ناصر احمد اندیشہ نے کہا کہ افغان مسئلے میں اقوام متحدہ کا کردار اہم اور بنیادی ہے۔ افغانستان کے معاملے میں اقوام متحدہ کا کردار کلیدی اور بنیادی ہے۔ افغانستان میں اس وقت واحد اہم دفتر اقوام متحدہ فعال ہے۔ اگرچہ اس کی سرگرمیاں انسانی امداد فراہم کرنے میں محدود ہیں، لیکن یہ سب سے بڑی بین الاقوامی تنظیم کے طور پر بہت اہم کردار ادا کرے گا۔ بعض تجزیہ کاروں کے مطابق افغانستان کے چیلنجز کے حل میں اقوام متحدہ کا کردار اہم ہے۔ سیاسی تجزیہ کار طارق فرہادی نے کہا کہ " اقوام متحدہ ستر سال پہلے دوسری جنگ عظیم کے بعد وجود میں آئی تھی، سلامتی کونسل میں جو طاقتیں ہیں وہ اس وقت جنگ جیت چکی تھیں۔ اقوام متحدہ کا قیام 24 اکتوبر 1945 کو 29 ممالک کے چارٹر کی توثیق کے بعد عمل میں آیا اور افغانستان 1946 میں اس تنظیم کا رکن بنا۔

پاکستان میں 70% خواتین انجینئرز بے روزگار ہیں۔ رپورٹ

اسلام آباد۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں انجینئرنگ پروگراموں سے فارغ التحصیل ہونے والی 70 فیصد خواتین یا تو بے روزگار ہیں یا کام نہیں کرتی ہیں۔ لیبر فورس سروے 2020-21، گیلپ پاکستان اور پرائڈ نے اس مطالعہ کے انعقاد کے لیے تعاون کیا، جس میں انکشاف ہوا کہ انجینئرنگ کی ڈگریوں کے ساتھ گریجویشن کرنے والی 28,920 خواتین میں سے 20.9 فیصد بے روزگار تھیں۔ ان میں سے صرف 28 فیصد ابھی بھی افرادی قوت میں تھے، ان میں سے تقریباً 50.9 فیصد بے روزگار رہ گئے۔ تینوں زمروں (ملازمت، بے روزگار، اور لیبر فورس میں نہیں) کے اعداد وشمار کے علاقائی امتحان کے مطابق، انجینئرنگ کے 21.1 فیصد گریجویٹس دیہی علاقوں میں رہتے تھے اور 78.9 فیصد میٹروپولیٹن علاقوں میں مقیم تھے۔ ڈان نے رپورٹ کیا کہ دیہی علاقوں میں انجینئرنگ سے فارغ التحصیل ہونے والوں میں سے 43.9 فیصد کے پاس ملازمت تھی، جب کہ 36.3 فیصد کے پاس ملازمت نہیں تھی۔ 50.9 فیصد کی قومی اوسط کے مقابلے میں، دیہی علاقوں میں انجینئرنگ گریجویٹس کا فیصد جنہوں نے بے روزگار رہنے کا انتخاب کیا، نمایاں طور پر کم تھا۔ میٹروپولیٹن علاقوں میں، انجینئرنگ کی ڈگریوں والی 16.8 فیصد خواتین بے روزگار تھیں، جب کہ 24 فیصد ملازمت کرتی تھیں۔ میٹروپولیٹن مقامات پر، خواتین انجینئرنگ گریجویٹس کی ایک نمایاں فیصد (59.2 فیصد) افرادی قوت میں داخل نہیں ہوئی۔ انجینئرنگ کے فارغ التحصیل افراد میں سے جنہوں نے افرادی قوت میں داخل نہ ہونے کا انتخاب کیا، 64 فیصد سے کم شادی شدہ تھے، اور 28.4 فیصد سنگل تھے۔ 34-25 سال کی عمر کی حد میں خواتین انجینئرنگ گریجویٹس کی سب سے زیادہ فیصد (50.9 فیصد) تھی۔

پاکستان میں دہشت گردوں کے حملے میں تین فوجی زخمی

خیبر پختونخوا۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان پولیس نے بتایا کہ ملک کے صوبہ خیبر پختونخواہ میں ایک سیکورٹی چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے کے بعد پاکستانی فوج کے کم از کم تین اہلکار زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ بدھ کو صوبہ خیبر کے ضلع میں اس وقت پیش آیا جب بمبار نے بارود سے بھری کار سروزئی چیک پوسٹ سے ٹکرادی۔ پولیس نے کہا" ، حملے میں، تین فوجی زخمی ہوئے اور ان سب کو قریبی طبی مرکز میں منتقل کر دیا گیا۔ بعد ازاں فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر سرچ آپریشن کے لیے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

بارہ بنکی: صحافی عادل تنہا مرحوم کی یاد میں پروگرام کی تیاریاں زوروں پر

صحافیوں نے ریاستی صدر سنجے ورما پنکج کی قیادت میں ڈی ایم سے کی ملاقات

بارہ بنکی: (ابوشحمہ انصاری) جرنلسٹ پریس فیڈریشن کے سابق ضلع صدر اور روزنامہ اودھ نامہ ہندی کے بیورو چیف عادل تنہا کے اچانک انتقال سے غمزدہ صحافیوں نے متفقہ طور پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بارہ بنکی سٹی بازار میں پانی ٹنکی کے قریب واقع فضل الرحمٰن پارک میں آل انڈیا مشاعرہ اور کوی سمیلن منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مشاعرہ اور کوی سمیلن انعقاد کی تاریخ 5/ نومبر مقرر کی گئی ہے۔ جس کو لے کر صحافیوں کے ایک گروپ نے گزشتہ روز ڈی ایم ستیندر کمار سے ملاقات بھی کی۔ جس کے بعد جرنلسٹ پریس فیڈریشن کے ضلع جنرل سکریٹری اور سوتنتر چیتنا کے بیورو چیف سروجیت ورما کی صدارت میں پروگرام کا خاکہ اور ذمہ داریوں کی تقسیم کے حوالے سے ریلوے اسٹیشن روڈ پر واقع صحافی شانو چودھری کے دفتر میں میٹنگ ہوئی۔ ہونے والے پروگرام کی ذمہ داری ساندھیہ ہلچل اور اردو روزنامہ کے بیورو چیف وشاعر ڈاکٹر ریحان علوی کے ساتھ ساتھ صغیر امان اللہ کو دی گئی۔ بالخصوص سینئر صحافی اطہر اور کامران علوی بھی تقریب میں موجود رہے۔ اس پروگرام کے خزانچی کی ذمہ داری صحافی ارشد جمال کو دی گئی ہے۔ پروگرام کے انتظامات کی ذمہ داری رشبھ سینی، ستیہ سوروپ ایڈیٹر جاوید ثاقب، صحافی سہیل احمد انصاری، صحافی محمد احمد کو دی گئی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر آر این شرما، ڈی ایس نیوز کے دنیش کمار ورما، صدام راعین، محمد نسیم، جرنلسٹ پریس فیڈریشن کے ریاستی نائب صدر منوج شرما، دیوی پاٹن منڈل کے ڈویژنل صدر صحافی دیویندر مشرا، ترون متر کے صحافی ابھیشک سریواستو، صحافی کپل سنگھ، بلرام پور ٹائمز کی صحافی آر ڈی پٹیل، صحافی گلشن یادو، ایڈیٹر چندن کشیپ، حیدرگڑھ تحصیل صدر کرائم رپورٹر آلوک سنگھ، رام جی سمیت کئی دیگر صحافی موجود رہے۔

ڈاکٹر شیخ ثناء افشین نعیم الدین بھساول کو تفویض کی گئی ڈاکٹریٹ کی ڈگری

ملکاپور: 26/ اکتوبر (محمد احسان سر) بھساول کے رہائشی شیخ نعیم الدین شیخ شریف الدین جو حال میں بحثیت سپروائزر زیڈ اے اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج ملکاپور میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہے آپکی دختر ڈاکٹر شیخ ثناء افشین نے امسال 2023 میں ڈاکٹر الہاس پاٹیل ہومیوپیتھی میڈیکل کالج جلگاؤں خورد سے BHMS میں نمایاں کامیابی حاصل کرکے ڈاکٹریٹ مکمل کیا جو قابل مبارکباد ہے۔ ڈاکٹر الہاس پٹیل ہومیوپیتھی میڈیکل کالج جلگاؤں خورد میں 23 اکتوبر 2023 بروز پیر منعقدہ تقسیم اسناد کانووکیشن میں گوداوری آئی سی، ڈاکٹر الہاس پاٹیل، ڈاکٹر ورشا پاٹیل، پرنسپل ڈاکٹر ڈی بی پاٹیل، ڈین ڈاکٹر اروپکر، ڈاکٹر شرما، ڈاکٹر چوپڑے کے ہاتھوں وموجودگی میں ڈاکٹر شیخ ثناء افشین نعیم الدین کو BHMS ڈگری تفویض کی گئی ساتھ ہی نمایاں کامیابی حاصل کرنے اور کالج میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر کالج کے صدر ڈاکٹر الہاس پاٹیل گوداوری فاؤنڈیشن کے ہاتھوں ڈاکٹریٹ ڈگری مع اسپیشل ایچیومینٹ مومینٹو اعزاز سے بھی سرفراز کیا گیا۔ اس پر مسرت موقع پر کانووکیشن میں والد محترم شیخ نعیم الدین، والدہ محترمہ صبا کوثر، بھائی صائم، فوضان، بڑے ابو حاجی شیخ محی الدین، پھوپھا عزیز سر، حاجی انصار، حکیم سر، نانا اطہر جناب، ماموں کاشف سر، عاکف سر خصوصی طور سے موجود تھے۔ اس قابل فخر ولائق تحسین کامیابی حاصل کرنے پر رشتے دار دوست احباب عزیز واقارب نے اور ملکاپور سے الحاج رشید خان جمعدار، پرنسپل محمد شاکر سر، معلم صحافی محمد احسان سر اور زیڈ اے اردو ہائی اسکول وجونیئر ملکاپور کے تمام اسٹاف نے بھی ڈاکٹر شیخ ثناء افشین اور والد محترم نعیم الدین سر کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور روشن مستقبل کے لئے دعاؤں سے نوازا۔ ثناء افشین نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے اساتذہ کے ساتھ اپنے والدین کو دیا اور کہا کہ میرے والدین کی تربیت ورہنمائی واعتماد کا ثمرہ اور دعاؤں کا یہ نتیجہ ہے اور یہ بھی کہا کہ حوصلے کے ساتھ صبر واستقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے محنت ولگن سے صحیح سمت میں اپنی منزل پر نظر رکھ کر قوی عزم ویقین کے ساتھ تعلیم وہدف کو حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

دارالعلوم فیض محمدی میں طلباء کے مابین 'ریس وکبڈی مقابلہ،، کا انعقاد

مہراج گنج: (عبیدالرحمن الحسینی) دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ میں ادارہ کے طلباء کے مابین 'کبڈی وریس،، کا ایک شاندار مقابلہ ادارہ کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی کی قیادت میں منعقد ہوا، جب کہ مہمان خصوصی کے طور پر رکن شوریٰ عبدالغنی عرف فینسی کے صاحبزادے بھائی محمود نے شرکت کی۔ دارالعلوم فیض محمدی کے ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندوی نے اپنے آن لائن پیغام میں کہا کہ: ادارہ اگر ایک طرف طلباء کی تعلیمی وتربیتی نگرانی پر اپنی نظر رکھتا ہے تو دوسری طرف ان کی حفظان صحت پر بھی پوری توجہ دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ 'شعبہ صحت،، کے زیر اہتمام ادارہ کے کیمپس میں جسمانی ورزش کے لئے متعدد قسم کی مشقوں کا یومیہ معقول انتظام ہوتا ہے۔ جس میں طلبا ماہر اساتذہ کی نگرانی میں جسمانی ورزش کرتے ہیں۔ آج کے مقابلہ میں شرکت کرنے والی تمام ٹیموں کیلئے ہم اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں اور مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ کبڈی مقابلہ کا آغاز فیتہ کاٹ کر مہمان خصوصی جناب بھائی محمود نے کیا جب کہ کھیل شروع ہونے سے قبل مہتمم ادارہ مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے کبڈی اور ورزشی کھیلوں کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ: جسمانی ورزش کی انسانی زندگی میں بہت اہمیت ہے، کھیل کود اور کبڈی سے انسانی دماغ کی نشو ونما ہوتی ہے اور انسان چاق وچوبند رہتا ہے۔ بدقسمتی سے آج کل نئی نسل کی توجہ کھیلوں سے ہٹ کر اسمارٹ فون، فیس بک، وہاٹس ایپ، اور ویڈیو گیمز پر ہوگئی ہے، جس کے مضر اثرات ان کی صحت پر مرتب ہو رہے ہیں۔ بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے میدان میں بھی آگے بڑھنے اور قسمت سنوارنے کی ضرورت ہے۔ مقابلہ میں ایک سو بیس طلبا نے حصہ لیا، ہر ایک نے اپنے اپنے جوہر وکمال کا مظاہرہ کیا، ان میں سے ہر ایک نے اپنے پالے میں کامیابی کو لانے کی بھرپور جدوجہد کرتے ہوئے امتیازی پوزیشن حاصل کرنے کی کوشش کی، مگر ریفری حافظ ذبیح اللہ اور راحت علی کے فیصلہ کے بعد کبڈی مقابلہ ریڈ ہاؤس میں پہلی پوزیشن عبدالحسیب، دوسری پوزیشن محمد فرحان اور تیسری پوزیشن محمد عثمان نے جبکہ گرین ہاؤس میں پہلی پوزیشن علی حسین، دوسری پوزیشن عبدالباسط نے اور ریس مقابلہ ریڈ ہاؤس میں پہلی پوزیشن محمد عرفان، دوسری پوزیشن محمد تعمیر، تیسری پوزیشن محمد ناصر اور گرین ہاؤس میں پہلی پوزیشن محمد فرحان، دوسری پوزیشن محمد سراج، وتیسری پوزیشن متین الحق نے حاصل کی۔ اختتام پر فاتح ٹیم کو اساتذہ کرام ومہمان خصوصی کے ہاتھوں، دیوار گھڑی، کلائی گھڑی، میڈل جب کہ تمام شرکاء کو قلم دیکر حوصلہ افزائی کی گئی۔ واضح رہے کہ مجمع کی دلچسپی بڑھانے وکھلاڑیوں کے حوصلوں میں جان پیدا کرنے کی خاطر رواں تبصرہ کرتے ہوئے کمنٹری کا اہم فریضہ مفتی احسان الحق قاسمی نے انجام دیئے۔

ہندوستان۔مشرق وسطی کوریڈور کا اعلان حماس کے حملے کا ممکنہ سبب ہوسکتا ہے۔ جو بائیڈن

واشنگٹن ڈی سی۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے اشارہ دیا ہے کہ حماس کے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حملے کی ایک وجہ بھارت۔ مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کا حالیہ اعلان تھا جو پورے خطے کو ریل، سڑک اور بندرگاہوں کے نیٹ ورک سے مربوط کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بات کا قائل ہوں کہ حماس نے حملہ کیا اور میرے پاس اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے، صرف میری جبلت مجھے بتاتی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اسرائیل کے لیے علاقائی انضمام، اور مجموعی طور پر علاقائی انضمام کی طرف پیش رفت کر رہے تھے۔ اس کام کو پیچھے نہ چھوڑیں، امریکی صدر نے یہ بات بدھ کو (امریکی مقامی وقت کے مطابق) آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ نئی دہلی میں جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران، ہندوستان، امریکہ، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، فرانس، جرمنی، اٹلی اور یورپی یونین نے ہندوستان۔مشرق وسطی۔یورپ اقتصادی راہداری کے قیام کے لئے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کئے۔ ذرائع کے مطابق، راہداری ایشیا، مغربی ایشیا، مشرق وسطی اور یورپ کے درمیان بہتر رابطے اور اقتصادی انضمام کے ذریعے اقتصادی ترقی کی حوصلہ افزائی اور حوصلہ افزائی کرے گی۔ انڈیا۔ مڈل ایسٹ۔ یورپ اکنامک کوریڈور دو الگ الگ راہداریوں پر مشتمل ہوگا۔ مشرقی کوریڈور ہندوستان کو مغربی ایشیا/مشرق وسطی سے اور شمالی کوریڈور مغربی ایشیا/مشرق وسطی کو یورپ سے جوڑتا ہے۔ اس میں ایک ریل لائن شامل ہوگی، جو مکمل ہونے کے بعد، ایک قابل اعتماد اور سرمایہ کاری موثر کراس بارڈر جہاز سے ریل ٹرانزٹ نیٹ ورک فراہم کرے گی تاکہ موجودہ ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ روٹس کو پورا کیا جاسکے جو ہندوستان کے راستے جنوب مشرقی ایشیا کے درمیان سامان اور خدمات کی ترسیل کو بڑھاتا ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

غیر ملکی درآمد شدہ پٹاخوں اور ان کی فروخت پر پابندی

بصورت دیگر سخت قانونی کاروائی، ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت کا بیان

ناندیڑ: 26/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ریاستی حکومت کے محکمہ داخلہ کے سرکلر کے مطابق، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے پٹاخوں کی فروخت کی اجازت دینے والی تمام ایجنسیوں کو مناسب احتیاطی تدابیر بتائی ہیں تاکہ بیرون ملک سے غیر قانونی طور پر درآمد کیے جانے والے پٹاخوں کو ذخیرہ کرنے اور ان کی فروخت کو روکا جاسکے۔ آنے والے دیوالی تہوار کا پس منظر متعلقہ ایجنسیاں چوکس رہیں گی اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ معائنہ کریں گی کہ غیر ملکی پٹاخوں کو ذخیرہ، فروخت اور تقسیم نہ کیا جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے غیر ملکی پٹاخوں کی ذخیرہ اندوزی، فروخت اور تقسیم کے معاملے میں سخت قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی اقدامات کیے گئے ہیں کہ تمام پٹاخوں کے اداروں کے جامع معائنہ کے ذریعے تمام ای کامرس کمپنیوں اور مقامی فروخت کنندگان کے ذریعے غیر قانونی طور پر بیرون ملک سے درآمد کیے جانے والے پٹاخے اور مقامی طور پر تیار کیے جانے والے پٹاخے فروخت نہ ہوں۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے دیوالی کے تہوار کے پیش نظر پٹاخوں کی خوردہ فروخت کے لیے لائسنس جاری کرتے ہوئے بیرون ملک سے غیر قانونی طور پر درآمد کیے جانے والے پٹاخوں کی ذخیرہ اندوزی اور فروخت کو روکنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ تمام ہدایات عزت مآب سپریم کورٹ کی طرف سے رٹ پٹیشن (سول) نمبر 728/2015 مورخہ 23 اکتوبر 2018 اور مورخہ 31 اکتوبر 2018 میں جاری کردہ ہدایات کی سختی سے تعمیل کے لیے تمام لائسنس دہندگان کے نوٹس میں لائی جائیں گی۔ غیر قانونی طور پر درآمد شدہ اور مقامی طور پر تیار کردہ پٹاخوں کو رکھنا، ذخیرہ کرنا اور فروخت کرنا قانون کے مطابق غیر قانونی اور قابل سزا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی اس طرح کے پٹاخوں کو ذخیرہ کرتا یا بیچتا ہوا پایا جائے تو رضا کارانہ طور پر اپنے علاقے کے قریبی پولیس اسٹیشن کو اس معاملے کی اطلاع دیں۔ آنے والے دیوالی کے تہوار کے دوران، کمشنر، ناندیڑ واگھالاسٹی میونسپل کارپوریشن، ناندیڑ، تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس، تمام تعلقہ مجسٹریٹ ضلع ناندیڑ اور تمام چیف آفیسرز (میونسپلٹی/نگر پنچایت) ضلع ناندیڑ نے اپنے دائرہ اختیار میں گشتی ٹیم کے تقرر کی ہدایت دی۔ مذکورہ ٹیم قواعد کے مطابق کارروائی کرے گی، جس کی ضلع مجسٹریٹ نے بھی سرکلر کے ذریعے وضاحت کی ہے۔

ناندیڑ: 25/اکتوبر 2023ء کو اردو گھر ناندیڑ میں مجلس انتظامی مدرسہ مدینۃ العلوم ناندیڑ، روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ اور وارثان حرف وقلم (اورنگ آباد) کے اشتراک سے یادِ اقبال اور جشن ارتکاز افضل تقاریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر روزنامہ "ورق تازہ" نے خصوصی گوشہ شائع کیا تھا۔ جس کا رسم اجراء معروف شاعر، نقاد اور دولسانی اسکالر جناب ارتکاز افضل (اورنگ آباد) کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ تصویر میں دائیں سے صدر معلّمہ مدینۃ العلوم ہائی اسکول وجونیئر کالج، ڈاکٹر سلیم محی الدین (پربھنی)، جناب اختر خان (اورنگ آباد)، محمد تقی (مدیراعلیٰ ورق تازہ)، جناب شفیع احمد قریشی (صدر مجلس انتظامی مدرسہ مدینۃ العلوم ناندیڑ)، ڈاکٹر اقبال جاوید (ہنگولی)، معروف شاعر محمود علی سحر، جناب صغیر احمد دیکھے جاسکتے ہیں۔ (تصویر: ورق تازہ)

پولس ملازم نے خود پر گولی چلا کر خودکشی کرلی

ناندیڑ: 26/اکتوبر: (ورق تازہ نیوز) ضلع کے ایک پولس ملازم نے کلمبر۔ عثمان نگر روڈ پر ماروتی مندر کے پاس خود پر گولی چلا کر خودکشی کرلی ہے۔ اس کے پاس سے ایک نوٹ بھی ملا ہے۔ کل 25 اکتوبر کو شام 6 بجے ناندیڑ

ضلع کے پولس اہلکار گووند گنگادھر منڈے (31 سال) کلمبر تا عثمان نگر روڈ پر ایک دو پہیہ گاڑی پر جا رہے تھے جب وہ وہاں واقع ماروتی مندر کے قریب آکر رک گئے اور اپنی بیوی کو فون کر کے اطلاع دی کہ وہ حادثہ کا شکار ہوئے۔ اس کے بعد اپنے پاس موجود سروس ریوالور نکال کر خود پر گولی چلادی۔ گولی انکی کھوپڑی سے نکل کر مندر کے ٹین شیڈ سے ٹکرا گئی۔ یہ واقعہ شام چھ سے سات بجے کے درمیان پیش آیا۔ متوفی پولیس اہلکار گووند گنگادھر منڈے نے ایک نوٹ لکھا ہے۔ اس کی سروس ریوالور اس کی لاش کے پاس پڑی تھی۔ وہ پنپل واڑی تعلقہ قندھار کا رہنے والا ہے۔ نوٹ میں لکھی گئی وجوہات کے بارے میں ابھی تک جانکاری نہیں ملی ہے۔ عثمان نگر کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر شیو پرساد مولے نے کہا کہ ہم اس معاملے میں جلد از جلد قانونی کارروائی کریں گے اور جو لوگ نوٹ میں قصوروار ہیں ان کے خلاف مقدمہ درج کریں گے۔ منڈے ناندیڑ میں مشہور ومعروف ڈاکٹر رتوراج جادھو کے سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ کل 25 اکتوبر کو ان کی چھٹی تھی۔ محکمہ پولیس اس افسوس ناک واقعہ پر غم کا اظہار کر رہا ہے، گووند منڈے کے پسماندگان میں بیوی، بیٹا اور بیٹی ہے۔

'نوکیا' کمپنی میں 14000 ملازمین کی نوکری کو خطرہ، جلد مل سکتی ہے بری خبر!

موبائل بنانے والی مشہور کمپنی 'نوکیا' مبینہ طور پر تقریباً 14 ہزار ملازمین کو نوکری سے نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ امریکہ جیسے بازاروں میں 5 جی پروڈکٹس کی دھیمی فروخت کے سبب تیسری سہ ماہی میں اس کی مجموعی فروخت 20 فیصد تک کم ہوگئی ہے۔ اس گراوٹ کے بعد کمپنی اپنی لاگت میں تخفیف کے لیے 14000 لوگوں کو ملازمت سے نکالنے کے منصوبہ پر کام کر رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملازمین کی تعداد میں کمی کر نوکیا اپنی لاگت میں 2026 تک 800 ملین یورو سے 1.2 بلین یورو تک کی تخفیف کرنا چاہتی ہے۔ کمپنی 2026 تک اپنی آپریٹنگ مارجن کم از کم 14 فیصد رکھنا چاہتی ہے۔ فی الحال نوکیا کے پاس 85 ہزار ملازمین ہیں اور کمپنی کا ہدف یہ تعداد 72000 سے 77000 تک کرنے کا ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں نوکیا نے امید سے کمزور کمائی درج کی ہے۔ تیسری سہ ماہی میں کمپنی کا آپریٹنگ پروفٹ 467 ملین ڈالر رہا تھا۔

ممبئی میں مسلم حقوق کانفرنس

آج مولانا آزاد وچار منچ ناندیڑ کے وفد کی روانگی

ناندیڑ: 26/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) مولانا آزاد وچار منچ مہاراشٹر کے زیراہتمام 28/اکتوبر بروز ہفتہ کو اسلامی جمخانہ ممبئی میں مسلم حقوق کانفرنس کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ جس میں مہاراشٹر کے کئی اضلاع سے منچ کے عہدیداران اور ورکرس کانفرنس میں شرکت کررہے ہیں۔ ناندیڑ سے منچ کے ضلع صدر یوسف خاں پٹیل، ڈاکٹر محمد آصف، مومن مبین، اقبال چابی والا، عبدالحفیظ، عبدالسمیر، سرور بھائی، فہیم الدین فاروقی، محمد وسیم، خورشید احمد، میر سرور علی، سید مخدوم بذریعہ ٹرین بروز جمعہ 27/اکتوبر کو ناندیڑ سے ممبئی کیلئے روانہ ہورہے ہیں۔

مہیلا کالج میں اردو شاعری کی مسحور کن تقریب کا انعقاد

ناندیڑ: (راست) ضلع ناندیڑ شہر کے مشہور ومعروف مہیلا کالج میں اردو شاعری کی ایک مسحور کن تقریب کا انعقاد شعبہ اردو اور ماہنامہ اقراء کے اشتراک سے عمل میں آیا۔ صدر شعبہ اردو شیخ ہما کوثر کی کاوشوں اور پرنسپل ڈاکٹر وجیہ دیشمکھ صاحبہ کی خواہش پر اور طالبات کی اس ادبی صنف سے لگاؤ سے متاثر ہو کر محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس محفل مشاعرہ میں الطاف ثانی اور عطا حیدرآبادی جیسی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ تمام شعراء اور مہمانان خصوصی کا شال اور گلدستہ کے ذریعہ استقبال کیا گیا۔ محفل کا آغاز کالج ہذا کی طالبات نے حمد ونعت کے ذریعے کیا۔ اس مشاعرہ میں سینئر شعراء عطا حیدرآبادی اور سہیل صدیقی کے کلام سے سامعین محظوظ ہوئے۔ یہ تقریب ایک مشترکہ کوشش تھی جس میں ڈاکٹر فرزانہ میڈم، محمد زکریا، اور شیخ جابر سر کا تعاون شامل تھا۔ نوجوان شعراء ذیشان اور دانش نے بھی اپنی شاعرانہ تخلیقات کے ساتھ دیرپا نقوش چھوڑے۔ اطہر کلیم نے نظامت کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر وجیہ دیشمکھ نے بھی مشاعرہ سے متعلق دلی لگاؤ اور تاثر کن باتیں پیش کیں۔ ڈاکٹر فرزانہ میڈم نے محفل مشاعرہ میں شریک تمام کی شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ صدر شعبہ اردو شیخ ہما کوثر نے مہیلا کالج کی تاریخ میں اس تقریب کا انعقاد کر کے کالج ہذا کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کے علاوہ طالبات کے لیے اسے ایک یادگار مشاعرہ بنادیا۔

انتخابی موسم میں اوما بھارتی نے دیا بی جے پی کو جھٹکا

پارٹی کی تشہیر چھوڑ ہمالیہ جانے کا اعلان

بھوپال: 26/اکتوبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش میں اسمبلی انتخاب سے ٹھیک پہلے بی جے پی کو اوما بھارتی نے زوردار جھٹکا دیا ہے۔ 2003 میں بی جے پی کو اقتدار تک پہنچانے والی تیز طرار لیڈر اوما بھارتی نے پارٹی کی انتخابی تشہیر سے دوری بنالی ہے۔ انھوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ جمعہ کے روز ہمالیہ کے لیے رخت سفر باندھیں گی، جہاں وہ ادھورے کاموں کو لے کر خود احتسابی کریں گی۔ ہمالیہ جانے کا اعلان کرنے کے ساتھ ساتھ اوما بھارتی نے شیوراج حکومت کی ناکامیاں بھی شمار کرائیں۔ اوما بھارتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ وہ جمعرات کو اپنی جائے پیدائش ایندا گاو?ں، ضلع ٹیکم گڑھ کے لیے نکل رہی ہیں۔ چتر دشی تک وہ اپنے 'ماتری کل' اور 'پتری کل' کی دیویوں کو پرنام کریں گی۔ پھر اورچھا میں رام راجہ سرکار کو پیشانی ٹیک کر ہمالیہ کے لیے نکل جائیں گی۔ انھوں نے مزید بتایا کہ لوگوں کے جن خوابوں کو پورا کرنے کے لیے کانگریس کو 20 سال پہلے اقتدار سے ہٹایا تھا، وہ خواب کتنے پورے ہوئے،

اس پر میں ہمالیہ میں بدری-کیدار کے درشن کرتے وقت غور وفکر کروں گی۔ اوما بھارتی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ وزیر اعلیٰ شوراج نے اپنی مدت کار میں ایک مثالی شراب پالیسی لاکر قابل قدر کام کیا ہے۔ ان ساڑھے تین سالوں کی شیوراج جی کی مدت کار میں کئی عوامی فلاح سے جڑے کام کی بھی شروعات ہوئی۔ ہماری پارٹی کے تقریباً سبھی امیدواروں کا اعلان ہوگیا ہے، ابھی مدھیہ پردیش میں ہماری پارٹی کا انتخابی منشور آنا باقی ہے جس کی بنیاد پر ہماری پارٹی ووٹ مانگے گی۔ میں پوری محنت کروں گی اور بھگوان سے دعا بھی کرتی ہوں کہ ہماری حکومت بنے اور میری وہم سب کی ادھوری رہ گئی خواہشات کی تکمیل ہو۔ اس کے بعد اوما بھارتی نے شیوراج حکومت کی خامیاں شمار کراتے ہوئے کہا کہ کین-بیتوا ریور لنک جو تقریباً 2017 سے سنگ بنیاد کے لیے تیار ہے، گئو سموردھن، گئو رکشن (تحفظ) کے لیے کام اطمینان بخش حالت تک نہیں پہنچ پائے ہیں۔ دھار بھوج شالہ کی سرسوتی مائی ریاست اور مرکز میں ہماری حکومت ہوتے ہوئے بھی اپنی گدی پر واپس نہیں لوٹ سکیں۔ رائے سین کے سومیشور اور ودیشا کی وجیا دیوی کے مندر کے دروازے نہیں کھل سکے، جبکہ ہماری مرکزی قیادت کے ایک اہم عہدیدار نے مجھے اس سے متعلق یقین دہانی کرائی تھی۔ آخر میں اوما بھارتی نے کہا کہ میں اس نتیجہ پر پہنچی ہوں کہ 2003 سے ابھی تک ڈیڑھ سال کو چھوڑ کر ہماری ہی حکومت رہی۔ لوگوں کے جن خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ہم نے کانگریس کو 20 سال پہلے اقتدار سے بے دخل کیا تھا، وہ خواب کتنے پورے ہوئے، اُس پر ابھی مزید غور وفکر میں کچھ دن ہمالیہ میں بدری-کیدار کے درشن کرتے وقت کروں گی۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

ہمیں زرعی ضمنی کاروبار کی طرف رجوع کرنا ہوگا
پربھنی ضلع میں فی کس آمدنی میں اضافہ کیا جاسکے
ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پلان ورکشاپ سے مقررین کا خطاب

پربھنی: گوداوری اور اس کی معاون ندیوں کی وجہ سے، ضلع میں پانی کے اچھے ذرائع، آبپاشی کی سہولیات اور کالی سخت زمین ہے۔ اس کے باوجود ضلع کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلعی ترقیاتی منصوبہ تیار کرنے کے لیے ورکشاپ میں موجود معززین نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ فی کس آمدنی بڑھانے کے لیے زراعت کو مویشی پالنے، پولٹری اور ڈیری فارمنگ کی طرف منتقل کرنا ہوگا۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کی صدارت میں کلکٹریٹ دفتر میں ایک دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے اور اس ورکشاپ کا آج افتتاح کیا گیا۔ گوکھلے انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل اینڈ اکنامکس کے پروفیسر ڈاکٹر انوراگ آسوا، پروجیکٹ ڈائریکٹر رشمی کھانڈیکر، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر کشور پردیشی، ضلع خواتین اور اطفال ترقی افسر کیلاس ٹڈکے، ایجوکیشن آفیسر گنیش شنڈے، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر راہول گیتے، ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر روی ہرانے، ضلع حیوانات کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر۔ پی۔ پی۔ ڈاکٹر نیماڈے، ڈسٹرکٹ اینیمل ہسبنڈری آفیسر۔ نام دیوا گاؤ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ روجی سونونے، میڈیکل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کشور سوراوسے، ڈاکٹر گوکھلے انسٹی ٹیوٹ۔ چکرورتی، مہر سکسینہ، سریکرپا دیسائی، پروفیسر پرشانت ارون ورنکر کے ساتھ ضلع انتظامیہ کے سربراہ بھی موجود تھے۔ ریاست میں فی کس آمدنی کے لحاظ سے پربھنی ضلع پر غور کریں تو یہ ضلع بہت پسماندہ ہے، اور اس ضلع کی فی کس آمدنی بڑھانے کے لیے ٹھوس کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ پربھنی میں زرخیز زمین ہے اور زراعت پر مبنی مویشی پالنے کے ذریعے روزگار پیدا کرنے کا بہترین موقع ہے، کسانوں کی خودکشی کی شرح زیادہ ہے۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے اس موقع پر کہا کہ ضلع کی فی کس آمدنی بڑھانے کے لیے ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کو کسانوں تک پہنچانے کے لیے تمام محکموں کے درمیان مناسب تال میل کی ضرورت ہے۔ ریاست کے جی ڈی پی میں 18 اضلاع کا حصہ صرف 20 فیصد ہے، صرف رائے گڑھ، تھانے، ممبئی، ناگپور، پونے، پالگھر کے اضلاع کا جی ڈی پی میں 54 فیصد حصہ ہے۔ اس کے علاوہ، اورنگ آباد، وردھا، چندرپور، سولاپور، رتناگیری، سانگلی، ناسک، احمد نگر اور ستارہ اضلاع کا حصہ 26 فیصد ہے، جب کہ باقی 18 اضلاع کا حصہ صرف 20 فیصد ہے۔ پروفیسر گوکھلے انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹکس اینڈ اکنامکس نے رائے دی کہ یہ 18 اضلاع کے لیے ٹھیک معاملہ نہیں ہے۔ اس سال کو چھوڑ کر ضلع میں اوسط بارشیں تسلی بخش ہیں، اس لیے زیر زمین پانی کی سطح اچھی ہے۔ اس کے علاوہ جیک واڑی، یلدری، لوئر دودھنا پروجیکٹوں سے کسانوں کو زراعت کے لیے پانی دستیاب ہے۔ اگرچہ آبپاشی کی سہولتیں وافر ہیں، لیکن صرف روایتی فصل کاشت کے نظام کی وجہ سے زرعی آمدنی محدود ہے، اور فصل کا نظام بدلنا اور باغات کا رخ کرنا ضروری ہے۔ یہاں کے وسنت راؤ نائک مراٹھواڑہ زرعی یونیورسٹی کے سائنسدانوں کو موسمبی اور زعفران آم کے لیے کسانوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ، اس علاقے میں آبپاشی کے منصوبے ایک طویل عرصے سے چل رہے ہیں، اور گاد سے بھرپور شیوارا اسکیم سے گاد کو ہٹانے کے لیے سلٹ فری ڈیم کا استعمال کیا جانا چاہیے، ایک ترقی پسند کسان کنتراؤ دیشمکھ نے کہا۔

عالمی چمپئن انگلینڈ کو سری لنکا نے بھی دی شرمناک شکست، 8 وکٹ سے ہرایا

انگلینڈ کی گھر واپسی کی تیاریاں شروع، آج پاکستان۔ساوتھ افریقہ اہم مقابلہ

بنگلورو: 26/اکتوبر (ایجنسیز) آج ٹاس انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے جیتا تھا اور پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے وکٹ کے لیے 45 رنوں کی شراکت داری کو چھوڑ دیا جائے تو مزید کوئی شراکت داری 40 رن کی بھی نہیں ہوئی۔ سب سے زیادہ 43 رن بین اسٹوکس نے بنائے، لیکن اس کے لیے انھوں نے 73 رن کھیلے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ لگاتار وکٹ گرنے کا دباو? ان پر کتنا زیادہ تھا۔ سلامی بلے بازوں جانی بیرسٹو نے 30 رن اور ڈیوڈ ملان نے 28 رنوں کا تعاون کیا۔ باقی کوئی بھی کھلاڑی 20 رن بھی نہیں بنا سکا۔ 6 کھلاڑی تو دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ پائے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پوری ٹیم 33.2 اوورس میں ہی آو?ٹ ہوگئی اور اسکور بورڈ پر محض 156 رن بنے۔ سری لنکائی گیند باز تعریف کے لائق ہیں کہ انھوں نے کبھی بھی انگلش بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ لاہیرو کمارا نے 3 اہم کھلاڑیوں کو آو?ٹ کیا اور 7 اوورس میں 35 رن دیے۔ رواں عالمی کپ میں پہلی بار سری لنکائی ٹیم میں شامل کیے گئے تجربہ کار آل راو?نڈر اینجلو میتھیوز نے 5 اوورس میں محض 14 رن دے کر 2 وکٹ لیے۔ 2 وکٹ کسون رجیتھا کو بھی ملے جنھوں نے 7 اوورس میں 36 رن دیے۔ اسپن گیند باز مہیش تیکشنا کو ایک وکٹ ملا جنھوں نے 8.2 اوورس میں 21 رن خرچ کیے۔ جب سری لنکا کی بلے بازی شروع ہوئی تو 2 وکٹ جلدی گرنے سے میچ دلچسپ ہونے کی امید بنی، لیکن کسل پریرا (4 رن) اور کسل مینڈس (11 رن) کے بعد انگلش گیند بازوں کو کوئی کامیابی نہیں ملی۔ سلامی بلے باز پتھوم نسانکا نے 83 گیندوں پر ناٹ آو?ٹ 77 رن اور سدیرا سماراوکرما نے 54 گیندوں پر ناٹ آو?ٹ 65 رن بنا کر ٹیم کو 25.4 اوورس میں ہی ٹیم کو جیت دلا دی۔ یعنی سری لنکا کو 146 گیندیں رہتے ہوئے 8 وکٹ سے جیت حاصل ہوگئی۔ اس جیت کے ساتھ سری لنکائی ٹیم کو 5 میچ میں 4 پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں پاکستان سے اوپر پانچویں مقام پر پہنچ گئی ہے۔ یعنی سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدیں ابھی وہ زندہ رکھے ہوئی ہے۔ بہرحال، انگلش گیند بازوں کی بات کی جائے تو دفاع کے لیے رن بہت زیادہ نہیں تھے کہ ٹیم کو میچ میں فتح دلا پاتے، لیکن پھر بھی جس طرح کی گیند بازی ہوئی اس سے ٹیم مایوس ہوگی۔ کوئی بھی گیند باز ایسا نہیں رہا جس نے فی اوور 5 سے کم رَن ریٹ خرچ کیے۔ یعنی کوئی بھی کفایتی ثابت نہیں ہوا۔ کرس ووکس نے 6 اوورس میں 30 رن، ڈیوڈ ولی نے 5 اوورس میں 30 رن، مارک ووڈ نے 4 اوورس میں 23 رن، لیونگسٹون نے 3 اوورس میں 17 رن، معین علی نے 3 اوورس میں 21 رن اور عادل رشید نے 4.4 اوورس میں 39 رن دیے۔ ڈیوڈ ولی واحد گیند باز رہے جنھوں نے 2 وکٹ حاصل کیے۔ انگلینڈ کی کارکردگی کرکٹ عالمی کپ 2023 میں ہر گزرتے میچ کے ساتھ خراب ہی ہوتی جارہی ہے۔ اپنے 5 میچوں میں اس نے صرف ایک فتح حاصل کی ہے جو کہ بنگلہ دیش کے خلاف حاصل ہوئی تھی۔ اس میچ کو چھوڑ دیا جائے تو سامنے والی ٹیم سے انگلینڈ بری طرح ہاری ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ سبھی ٹیموں کے 5-5 میچ ختم ہونے کے بعد انگلینڈ کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں نویں مقام پر، یعنی صرف نیدرلینڈس سے اوپر ہے۔ آج سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے میچ میں تو انگلش ٹیم ہر شعبہ میں ناکام ہوتی ہوئی دکھائی دی۔ پہلے تو اس نے محض 156 رن بنائے جس کا دفاع کرنا آسان نہیں تھا، اور پھر 26 ویں اوور میں ہی سری لنکا نے محض 2 وکٹ کے نقصان پر ضروری ہدف حاصل کرلیا۔

خاتون کو نشانہ بنانے پر کتے کا مالک گرفتار

بنگلورو: کرناٹک پولیس نے کتے کے مالک کو گرفتار کرلیا جس نے اس خاتون کو نشانہ بنایا تھا جس نے اس کا کتا کاٹنے پر پولیس میں شکایت درج کروائی تھی۔ ملزم کی شناخت نجونڈا بابو کی حیثیت سے کی گئی جس نے شکایت کنندہ پشپا کے خاندان کی بائیک اور اسکوٹر کو نذرا? تش کردیا تھا۔ یہ واقعہ 13/جون کا ہے جو بنگلورو کے مضافاتی کوتنور پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیش ا?یا۔ بابو کے پالتو کتے نے پشپا پروینو گوپالا سوامی مندر کے قریب اس وقت حملہ کیا تھا جب وہ کام پر جارہی تھی۔ مقامی افراد نے اس کی مدد کی اور اسے قریبی دواخانہ لے گئے۔ بعدازاں ملزم نے معاملے کی شکایت درج کروانے پر خاتون کو سنگین نتائج کی دھمکی دی تھی۔ بابو کے خاندان نے خاتون کو تیقن دیا کہ وہ مکمل صحتیاب ہونے تک اس کا پورا علاج کروائیں گے۔ تاہم جب وہ وعدوں کی تکمیل میں ناکام ہوگئے تو خاتون نے شکایت درج کروائی۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس کے پاس طبی اخراجات کے لیے رقم نہیں تھی اور اس نے چٹ فنڈ سے رقم ادھار لی تھی۔ اس سے برہم ملزم نے منگل کو خاتون کی اسکوٹر اور اس کے بیٹے کی بائیک کو نذرا? تش کردیا۔

بنگلہ دیش کی جدوجہد آزادی عصری تاریخ کی عظیم تحریکوں میں سے ایک ہے۔ اجے بھٹ

نئی دلی?26 اکتوبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع شری اجے بھٹ نے نئی دہلی میں آک بنگلہ دیش ہائی کمیشن کے زیر اہتمام ایک تقریب میں، 1971 میں بنگلہ دیش کی آزادی کی جنگ کے دوران اپنی جانیں دینے والے ہندوستانی فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ہم سب یہاں اپنے ان فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں جن کی ہندوستان اور بنگلہ دیش کی تاریخ کو تشکیل دینے میں شراکت "بھارت۔ بنگلہ دیش میتری" کی بنیاد ہے۔ "میتری، بندھوتوا، دوستی" یہ وہ الفاظ ہیں جو ہندوستان اور بنگلہ دیش کے لوگوں کے درمیان برادرانہ تعلقات کی وضاحت کرتے ہیں۔ وہ ایک ناقابل واپسی رشتے کی وضاحت کرتے ہیں، جس کی جڑیں مضبوطی سے لوگوں سے لوگوں کے قریبی اور ثقافتی رشتوں میں جڑی ہوتی ہیں، جو 1971 میں بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کے مکتی جودھوں کی بہادری اور قربانی سے متاثر ہیں۔ بنگلہ دیش کی جدوجہد آزادی کو عصری تاریخ کی سب سے بڑی تحریکوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے رکشا راجیہ منتری نے کہا کہ بنگلہ دیش کی جنگ آزادی کے نظریات نے ہند-بنگلہ دیش تعلقات کا سنگ بنیاد رکھا جسے برقرار رکھا جانا چاہیے، نوجوان نسلوں کی پرورش کی جانی چاہیے اور اسے آگے بڑھانا چاہیے۔ بنگلہ دیش کی جنگ کے دوران ہندوستانی فوج نے ایک نیک مقصد کے لیے بنگلہ دیش کے مکتی جودھوں کے ساتھ مل کر لڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کئی سالوں تک، ان مکتی جودھوں نے دونوں ممالک کے درمیان ایک پل کا کام کیا۔ رکشا راجیہ منتری نے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تجارت اور کامرس، کنیکٹیویٹی، سیکورٹی، ثقافتی تعاون، عوام سے لوگوں کے روابط، تربیت اور صلاحیت کی تعمیر، اور ماحولیات کے تحفظ کے شعبوں میں کی گئی عظیم پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریل، سڑک اور آبی گزرگاہوں کو بحال کرنے کے لیے مل کر کام کررہے ہیں جو روایتی طور پر دونوں طرف کے لوگوں اور معیشتوں کو جوڑتے ہیں اور نئے راستے بھی قائم کررہے ہیں۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زِینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔